سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## مباحثات2022

منگل،16۔اگست2022

(یوم الثلاثہ، 17۔محرم الحرام1444 ھ)

## سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد41: شمارہ 17

557

# ایجنڈا

# برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 16۔اگست2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

## سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ )

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

## زیرو آور نوٹس

## غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

## i۔ (مسودات قانون)

1. The Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022 (Bill No. 06 of 2022).

| | |
|---|---|
| MIAN SHAFI MUHAMMAD:<br>MR SAJID AHMED KHAN:<br>MS KHADIJA UMER: | to move that the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as passed by the Assembly on 19th July 2022, be taken into consideration at once. |
| MIAN SHAFI MUHAMMAD:<br>MR SAJID AHMED KHAN:<br>MS KHADIJA UMER: | to move that the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly have neither assented nor returned by the Governor as required under Article 116(2)(a) of the Constitution be reconsidered by the Assembly in light of this. |
| MIAN SHAFI MUHAMMAD:<br>MR SAJID AHMED KHAN:<br>MS KHADIJA UMER: | to move that the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again. |

558

2. The Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022.

| | |
|---|---|
| MR AMMAR YASIR:<br>MS KHADIJA UMER:<br>MS BAASIMA CH:<br>MIAN MUHAMMAD FARRUKH MUMTAZ MANEKA:<br>MR AHMAD KHAN: | to move that leave be granted to introduce the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022. |
| MR AMMAR YASIR:<br>MS KHADIJA UMER:<br>MS BAASIMA CH:<br>MIAN MUHAMMAD FARRUKH MUMTAZ MANEKA:<br>MR AHMAD KHAN: | to introduce the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022. |
| MS KHADIJA UMER:<br>MS BAASIMA CH:<br>MR AMMAR YASIR:<br>MIAN MUHAMMAD FARRUKH MUMTAZ MANEKA:<br>MR AHMAD KHAN: | to move that the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022. |
| MS KHADIJA UMER:<br>MS BAASIMA CH:<br>MR AMMAR YASIR:<br>MIAN MUHAMMAD FARRUKH MUMTAZ MANEKA:<br>MR AHMAD KHAN: | to move that the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be taken into consideration at once. |
| MS KHADIJA UMER:<br>MS BAASIMA CH:<br>MR AMMAR YASIR:<br>MIAN MUHAMMAD FARRUKH MUMTAZ MANEKA:<br>MR AHMAD KHAN: | to move that the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be passed. |

559

# ii۔ قراردادیں

## (مفاد عامہ سے متعلق)

## (مورخہ 19۔جولائی 2022 کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں)

1۔ سید عثمان محمود: سید حسن مرتضیٰ: خواجہ سلمان رفیق: (30۔ستمبر2021 کو پیش ہو چکی ہے)

پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں میں 3350 طالب علموں کے داخلہ کی گنجائش ہے جن کے against انٹری ٹیسٹ میں تقریباً ایک لاکھ امیدوار appear ہوتے ہیں اور 93 فیصد نمبروں پر میرٹ close ہو جاتا ہے۔ ایم بی بی ایس پانچ سالوں میں مکمل ہوتا ہے اور ہر سال کے end پر PROFF کا امتحان ہوتا ہے یہ مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ایک سال کے لئے ہاؤس جاب کرنی ہوتی ہے تب جا کر سرکاری ملازمت کے حصول کے لئے PPSC میں appear ہونے کا اہل ہو سکتا ہے اور یہ قانون 1962 سے رائج ہے اور یہ سارا process، PMDC کے زیر انتظام ہے۔ اب PMDC ختم کر کے PMC بنایا گیا ہے، PMC نے اپنے ایکٹ کے سیکشن 20 میں ثبت کیا ہوا ہے کہ ایم بی بی ایس مکمل کرنے کے بعد NLE پاس کرے گا وہ ہاؤس جاب کا مستحق ٹھہرے گا ورنہ اس کی زندگی بھر کی محنت رائیگاں جائے گی۔ امریکہ اور برطانیہ میں SMLE اور PLAB کے exams ہوتے ہیں لیکن وہ پاس ہونے والے ڈاکٹرز کو لائسنس جاری کرنے کے ساتھ ساتھ Residency دینے کے بھی پابند ہیں لیکن NLE پاس کرنے کے بعد ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر دُنیا بھر کا قانون ہے کہ جو بھی فیصلے کئے جاتے ہیں وہ with immediate effect ہوتے ہیں وہ گزرے ہوئے سالہا سال سے لاگو نہیں ہوتے لہذا جن بچوں کی رجسٹریشن PMDC کے تحت ہوئی ہوئی ہے اور انہوں نے باقاعدہ تمام قواعد و ضوابط پر مشتمل surety bond لکھ کر دیئے ہوئے ہیں اب ان بچوں سے NLE لینا خلاف آئین و قانون ہے۔ اسی وجہ سے پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں سے فارغ التحصیل طلباء سراپا احتجاج ہیں اور اپنے مطالبے کے حق میں روزانہ سڑکوں پر ہیں۔ لہذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ PMC کے ایکٹ میں موجود شق نمبر 20 کو فی الفور ختم کیا جائے تاکہ ڈاکٹروں کا مستقبل محفوظ ہو اور وہ احتجاج کا راستہ چھوڑ کر ہسپتالوں میں غریب اور لاچار مریضوں کی جانیں بچانے کے لئے اپنے فرائض ادا کریں۔

2۔ رانا مشہود احمد خان: (30۔ستمبر2021 کو پیش ہو چکی ہے)

چین میں تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں پاکستانی طلبہ دسمبر 2019 سے لے کر آج تک مسائل کا شکار ہیں۔ انہیں واپس چین جا کر اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت چین انہیں واپسی کے لئے ویزے جاری نہیں کر رہی، ہزاروں کی تعداد میں یہ طلبہ اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی حالات کا شکار ہیں۔ دُنیا کے تمام ممالک اپنے ان طلبہ جو چین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کے لئے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے واپس چین بھجوانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں جن میں امریکہ اور جنوبی کوریا سر فہرست ہیں۔ ہمارے طلبہ مکمل vaccination کروا چکے ہیں اور حکومت چین کی جانب سے مقرر کردہ تمام SOPs پر عملدرآمد کرنے کو تیار ہیں۔ PhD اور شعبہ طب کے حوالے سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو تحقیقی اور تجرباتی تعلیم کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے جو کہ online کلاسز سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ ان کے تعلیمی معاملات سے متعلقہ ان مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت وقت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ چین سے رابطہ کر کے جلد از جلد اس مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش کرے اور ان ہزاروں طلبہ کی تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے مبہم صورتحال کو واضح کرے تاکہ یہ طلبہ اپنی تعلیم چین سے مکمل کر کے واپس پاکستان آ کر اپنے ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ یہ ہماری اخلاقی اور قومی ذمہ داری ہے کہ اپنی نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ ہونے سے بچایا جائے۔ لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چین سے رابطہ کر کے ان متاثرین طلبہ کے ویزے جاری کئے جائیں تاکہ وہ طلبہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

3۔ چودھری افتخار حسین چھچھر: (28۔دسمبر2021 کو پیش ہو چکی ہے)

صوبہ بھر کے ملازمین جو کہ اس کمر توڑ مہنگائی میں شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ 2017 سے سرکاری ملازمین کے Pay Scales Revise نہیں کئے گئے، نہ ہی تنخواہوں میں خاص اضافہ کیا گیا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی و صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ سرکاری ملازمین کے فی الفور Pay Scale Revise کرنے کے ساتھ ساتھ مہنگائی کے تناسب سے انکی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔

561

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

منگل، 16۔اگست 2022

(یوم الثلاثہ، 17۔ محرم الحرام 1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 26 منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

---

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سورۃ النصر (آیات نمبر 1 تا 3)

جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح حاصل ہو گئی (1) اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں 0 تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے (3)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

## نعت رسول مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروق کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سوار لیں
ابوبکر سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
باطل سے دب رہی ہے امت رسول کی
منظر ذرا حسین سے پھر کربلا کے لا

**جناب سپیکر:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آج لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات تھے تو میں ایوان کی اجازت سے ان سوالات کو pending کر رہا ہوں اور پرائیویٹ ممبرز ڈے کا جو بزنس ہے that is very important تو میں چاہوں گا کہ ہم وہ take up کر لیں۔

**میاں نصیر احمد:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** جی، فرمائیں!

**میاں نصیر احمد:** جناب سپیکر! کئی مہینوں کے بعد تو یہ سوالات آج ایجنڈے پر آئے ہیں جنہیں آپ pending کر رہے ہیں تو میری استدعا ہو گی کہ ایسے نہ کریں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! میری بھی یہی استدعا ہے کہ بڑی دیر کے بعد سوالات آئے ہیں تو انہیں take up کر لیا جائے۔

**جناب سپیکر:** میاں صاحب! ان سوالات کو میں نے pending کیا ہے ختم نہیں کیا اور ان سوالات کو جلد ہی take up کریں گے۔ انشاءاللہ

## غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

### مسودہ قانون

### (جو زیر غور لایا گیا)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022. Mian Shafi Muhammad or any other member may move the motion for consideration in respect of the Bill neither assented nor returned by the Governor as required under Article 116 (2)(a) of the Constitution.

## مسودہ قانون(تنسیخ و بحالی) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب2022

**میاں شفیع محمد:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

**MR. SPEAKER!** I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022 as passed by the Assembly on 19th July 2022 be taken into consideration at once."

**MR SPEAKER:** The motion moved is

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022 as passed by the Assembly on 19th July 2022 be taken into consideration at once."

**MIAN SHAFI MUHAMMAD:** Mr. Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly have neither assented nor returned by the Governor as required under Article 116(2)(a) of the Constitution be reconsidered by the Assembly in the light of this."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly have neither

assented nor returned by the Governor as required under Article 116(2)(a) of the Constitution be reconsidered by the Assembly in the light of this."

The motion moved and the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly have neither assented nor returned by the Governor as required under Article 116(2)(a) of the Constitution be reconsidered by the Assembly in the light of this."

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Mian Shafi Muhammad may move the motion for passage of the Bill.

**MIAN SHAFI MUHAMMAD:** Mr Speaker, I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Repeal and Revival) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** جی، فرمائیں!

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! شکریہ، میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جیسے ابھی یہ بل پاس ہوا ہے تو میں اس حوالے سے تھوڑی سی back ground عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بل اسی اسمبلی نے پاس کیا تھا اور گورنر صاحب کے پاس assented کے لئے گیا لیکن انہوں نے اس کی منظوری نہیں دی۔ آج اس بل کی reconsideration ہوئی ہے اور دوبارہ اس بل کو اسمبلی نے unanimously پاس کیا ہے تو میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا تھا۔

**جناب سپیکر:** جی، بالکل unanimously پاس ہوا ہے۔

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! میں یہ بات on record لانا چاہتا ہوں کہ آئندہ کے لئے بھی محترم گورنر صاحب سے ہماری درخواست ہو گی کہ اس اسمبلی کے فیصلوں کی توثیق فرما دیا کریں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی چیز یہاں سے متفقہ طور پر پاس ہو کر جاتی ہے تو وہ اس میں رکاوٹ بننے کی کوشش نہ کیا کریں۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** جی، بالکل۔ اب ہم دوسرا بل take up کرتے ہیں۔

## تحریک

**MR SPEAKER:** Now, we take up the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022. Ms Khadija Umer or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

## مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

**MS KHADIJA UMER:** Mr Speaker, I move:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

## مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

**MR SPEAKER:** Now, the mover may introduce the Bill.

**MS KHADIJA UMER:** Mr Speaker, I introduce the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

## مسودہ قانون نجی قرضہ جات پر سود کی ممانعت2022

**MR SPEAKER:** The Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022 has been introduced. The mover has given notice of motion for suspension of rules. She may move her motion for suspension of rules.

**MS KHADIJA UMER:** Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for

immediate consideration of the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022."

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** First reading starts. Now, we take up the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022. The mover may move the motion for consideration of the Bill.

**MS KHADIJA UMER:** Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be taken into consideration at once."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

"That the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 18

**MR SPEAKER:** Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 18 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

**MR SPEAKER:** Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

**MR SPEAKER:** Third reading starts. The mover may move the motion for passage of the Bill.

**MS KHADIJA UMER:** Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be passed."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

> "That the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Prohibition of Interest on Private Loans Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed, unanimously.)

Applause!

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** ملک صاحب! آپ بالکل پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں گے لیکن پہلے Hon'able Chief Minister بات کریں گے پھر آپ کو موقع دیا جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

**وزیر اعلیٰ (جناب پرویز الہیٰ):** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں آج اس معزز ہاؤس، پوری حکومت اور اپنے قائد وزیر اعظم پاکستان عمران خان صاحب کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان کے دورِ حکومت میں جو دین کا کام ہوا ہے اس کو آپ، اس اسمبلی اور ساری کابینہ نے دیکھا ہے۔ اس دَور میں جو اہم کام ہوئے ہیں ان میں دینی تعلیم کے حوالے سے ہم نے سکولوں میں ایک نظام دیا ہے۔ دراصل مسلمانوں کے ساتھ خاص طور پر کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ، فلسطین کے مسلمانوں کے ساتھ، شام کے مسلمانوں کے ساتھ اور ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ جو زیادتیاں ہوتی رہی ہیں ان کو احساس ہوا کہ قائد اعظم نے جو نعرہ لگایا تھا کہ پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس کا مقصد کیا تھا؟ یہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے کہ جس شخص کے ہاتھوں یہ مقصد پورا ہو رہا ہے اس کا نام ہے عمران خان۔(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "عمران خان، زندہ باد" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! آپ نے دیکھا ہے کہ سب سے پہلے اسی اسمبلی نے یہ بل پاس کیا کہ پہلی کلاس سے میٹرک اور ایف اے تک قرآن پاک کی تعلیم لازمی ہو گی، اب میں نے اس کو بی اے تک کر دیا ہے۔ طالب علموں کو یونیورسٹی میں داخلہ اُس وقت مل سکے گا جب وہ قرآن پاک کی تعلیم حاصل کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم کتابیں بھی free کر رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ کام دیہاتوں میں بھی شروع ہو چکا ہے۔ جتنے سرکاری سکول ہیں، جتنی یونیورسٹیاں ہیں اور جتنے گرائمر سکول ہیں میں اُن کے مالکان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے دین کے حوالے سے کام شروع کر دیا ہے۔ یہاں مرادراس صاحب بیٹھے ہیں میں ان کی کاوشوں کو بھی داد دوں گا کہ انہوں نے بہت بڑا کام کیا ہے جو تاریخ ساز ہے۔ اس کام کو آپ بھی یاد رکھیں گے، ساری قوم یاد رکھے گی اور وہ کام یہ ہے کہ اب سب بچوں کو ہر جگہ پر مفت سپارہ ملے گا چاہے وہ سکول دیہاتوں کے ہوں یا شہروں کے، سب جگہ سپارہ مفت ملے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اس کی monitoring کے لئے ہائی کورٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اُن کے چیف جسٹس کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ایک ایسا اعلیٰ کام کیا ہے جو آج تک نہیں ہوا۔ انہوں نے تمام سول ججوں کی ڈیوٹی لگائی ہے کہ جو سکول ان کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں وہاں وہ خود جا کر دیکھیں کہ کیا واقعی وہاں دینی تعلیم پڑھائی جا رہی ہے؟ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا یہ بہت بڑا قدم ہے کہ انہوں نے اس پر implement کیا ہے اور اس کے لئے monitoring کا نظام بھی بنایا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں یہ بھی کہوں گا کہ سود کا کاروبار ایک ایسی لعنت ہے جس کو حضور پاک ﷺ نے پسند نہیں فرمایا اور قرآن مجید میں بھی صاف آیا ہے کہ قیامت کے دن جب سود خور اٹھائے جائیں گے تو ان کے منہ کالے ہوں گے۔ ہم نے آپ کی speakership میں یہ ایسا کام کیا ہے کہ آپ کو ہر وقت دعائیں ملتی رہیں گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم نے نوجوانوں کو بے راہ روی سے ہٹایا ہے، پاکستان کی سمت ٹھیک کی ہے اور یہ نئی generation جس میں بچے اور بچیاں شامل ہیں جب یہ پڑھ لکھ کر جوان ہو کر آگے جائیں گے تو یہ ایسی قوم بنے گی جو ناقابل تسخیر ہو گی۔ اس کا تاریخ میں جو کریڈٹ جائے گا وہ عمران خان صاحب کو جائے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اللہ کا شکر ہے کہ میں نے پہلے اپنے دَور میں کافی کام کئے تھے اب ہم ان کو دوبارہ repeat کر رہے ہیں۔ میں نے عمران خان صاحب سے بھی یہ بات کی تھی کہ ہم تمام ہسپتالوں کی emergencies کو upgrade کر رہے ہیں اور ان میں دوائیاں مفت کر رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! (ن) لیگ کی حکومت نے ہمیشہ ڈاکٹروں کو پیچھے رکھا ہے اور میں سمجھ سے عاری ہوں کہ انہوں نے وہاں کیسے بندے لگائے ہوئے تھے کہ نہ وہ دوائیاں خریدنے دے رہے تھے، نہ equipments خریدنے دے رہے تھے بلکہ وہاں کمیشن طے ہوتی تھی لیکن اب ہم نے صاف و شفاف نظام بنایا ہے۔ ہم نے جو بورڈ بنایا ہے اس میں اچھے لوگ آئیں گے اور جو ڈاکٹر ایمرجنسی میں کام کرے گا ہم اس کو تین گنا تنخواہ دیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!ہم آئندہ ہفتے تک اِنشاء اللہ ایک بہت بڑا کام کرنے جا رہے ہیں جو عمران خان صاحب کے حکم کے مطابق اور کابینہ کے حکم کے مطابق ہو گا جس کا آپ کو کریڈٹ جائے گا بلکہ سب کو جائے گا۔ وہ یہ ہے کہ ہم نوکریوں پر سےban اٹھا رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!(ن) لیگ والے نوکریوں پر سانپ بن کر بیٹھے ہوئے تھے پتا نہیں یہ کیا کر رہے تھے۔ بنیادی چیز جو کہ ایجوکیشن ہے ان کو بھی کوئی خاص تنخواہ نہیں دے رہے تھے حتیٰ کہ مجھے بڑا افسوس ہوا کہ جو نابینا تھے ان کے لئے ہم نے سکولز اور ادارے بنائے لیکن شہباز شریف صاحب اپنے دور میں ان کو لاٹھیاں مارتے رہے ہیں۔ بھائی وہ لاٹھی دیکھ نہیں سکتا تو اس کا آپ نے کیا کرنا ہے(شیم شیم)

جناب سپیکر!اور اب ہم نے ان کو چیف منسٹر ہاؤس میں بلایا، پہلے میرے گھر میں آئے اور ہم نے ان کو چائے پلائی اور ان سے پرانی معافی مانگی کہ شاید آپ کی دعا لگی ہے کہ ہم سارے واپس آ گئے ہیں۔ اب انشاءاللہ تعالیٰ ہم نے ان کے سارے آرڈر کر دیئے ہیں اور ان کا جو الاؤنس بند کیا تھا اس کو بڑھا کر 10 ہزار روپے تک لے گئے ہیں اور ان کی جو نوکریوں پرban تھا وہ بھی کھول دیا گیا ہے۔ اس میں معذور حضرات بھی شامل ہیں، نابینا بھی شامل ہیں اور جو mentally retarded بچے ہیں وہ بھی شامل ہیں اور وہاں بھی ہم ایک ایسا کام کر رہے ہیں جو ہمارے سپیشل ایجوکیشن کے ادارے ہیں وہاں بھی ہم ٹیچرز ٹریننگ پروگرام شروع کر رہے ہیں اور وہاں ٹیچرز کی تعداد بھی بڑھا رہے ہیں تاکہ تمام بچے مستفید ہو سکیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اسی طرح میں یہ سمجھتا ہوں کہ ڈویلپمنٹ کے حوالے سے میری کوشش ہے کہ انشاءاللہ تعالیٰ ہمارے ایم این ایز اور ایم پی ایز کی ضروریات جو حلقے کے مطابق ہیں جو کہ پچھلے کئی ماہ سے ان کے حلقےneglect رہے اور وہ ان کوlook after نہیں کر سکے۔ انشاءاللہ اب ہم دوبارہ سے ان کے لئے اتنے فنڈز release کر رہے ہیں کہ بہت زیادہ کام ہوتے ہوئے نظر آئیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میرا اپنا تجربہ ہے کہ جب ڈویلپمنٹ ہوتی ہے تو اتنیjobs create ہوتی ہیں کہ آپ کو اندازہ بھی نہیں ہو گا کہ کتنیjobs create ہوتی ہیں۔ ہم نے ایک اور کام بھی کرنا ہے بلکہ آج مشاورت بھی ہوتی رہی ہے اور یہ معاملہ Cabinet کے سامنے رکھ کر جناب محمد

بشارت راجہ صاحب کے مشورے سے اس کے بعد اسمبلی میں لانا پڑا تو لائیں گے۔ میں نے پچھلی دفعہ یہ کیا تھا کہ اگر آپ نے رجسٹری کرانی ہے تو اس کی فیس بہت زیادہ تھی تو جس کی وجہ سے رجسٹریشن کرنے والے کمائی کر رہے تھے اور حکومت کو کچھ حاصل نہیں ہو رہا تھا۔ اب ہم یہ کریں گے اور SMBR نے بھی یہ کہا ہے کہ اگر آپ one percent کر دیں گے تو اتنا پیسا آئے گا کہ آپ کو سمجھ نہیں آئے گی کہ خرچ کیسے کرنا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اور باقی جتنا tenure ہے انشاءاللہ تعالیٰ مجھے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اللہ کے گھر سے پوری امید ہے کیونکہ ہم دین کا کام کر رہے ہیں اور سارے نیک نیت لوگ ہیں اور نیتوں کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ہماری کیا نیت ہے۔ انشاءاللہ آپ دیکھیں گے کہ آپ کام بتاتے جائیں اور آپ کے کام ہوتے رہیں گے اور پیسے بھی کم نہیں ہوں گے کیونکہ میرے پہلے دور میں بھی جتنے میرے initiatives تھے اس میں پیسے کبھی ختم نہیں ہوئے تھے۔ مجھے کہتے تھے کہ جو بھی آتا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ انہیں پیسے دیں تو میں نے کہا کہ ان کو دیں پیسے تو یہ حکومت کے پیسے ہیں اور عوام کے پیسے ہیں۔ آپ یقین کریں کہ میں آخر میں 100۔ارب روپے cash چھوڑ کر گیا تھا۔ میاں شہباز شریف 1000 ارب مقروض کر کے گیا تھا۔(شیم شیم)

جناب سپیکر! انہوں نے کیا سکیمیں نکالی تھیں پہلے انہوں نے تندور سکیم نکال لی لیکن ان کی کوئی بھی سکیم sustainable نہیں رہی اور کبھی یہ پکی پکائی روٹی یہ چلا رہے تھے۔ کبھی یہ ایسے ایسے اوٹ پٹانگ کام کر رہے تھے کہ ایمرجنسی میں کسی کے پاس دوائی نہیں تھی اور نہ ہی دوائیاں purchase کر رہے تھے۔ ڈاکٹرز بھی سڑکوں پر تھے بلکہ ڈاکٹروں کا برا حال تھا۔ میں نے تو یہ فیصلہ کیا ہے اور میری ڈاکٹر مراد راس صاحب سے بات ہو رہی تھی کہ انشاللہ ہم ٹیچرز کی بھی تنخواہیں بڑھائیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جو ہمارے بچوں کو تعلیم دیتے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کا خیال رکھیں اور تنخواہ بڑھائیں۔ یہ پیچھے سارا اتنا backlog ہے کہ انہوں نے کام کیا ہی نہیں سوائے لوگوں کے خلاف نفرت پھیلانے کے اس کو پکڑ لو، میں نے فلاں کو نہیں چھوڑنا اور میں نے فلاں کو نہیں چھوڑنا۔ اسیں جیہڑا تہانوں گیجیوں پھڑنا اے تاں قانون دے مطابق انشاءاللہ تعالیٰ تُساں چُھٹنا نئیں، اوہناں نوں سمجھ آجائے گی۔ ہم نے کسی کو victimize نہیں کرنا کسی سے ناجائز نہیں کریں

گے چاہے کوئی بھی ہو۔ میں جب flood میں گیا تو میں نے کہا کہ اس میں دیکھنا میرٹ کیا بنتا ہے جیسے میرا 1122 ادارہ ہے وہ یہ نہیں دیکھتا کہ یہ (ن) لیگ ہے یا پی ٹی آئی ہے یا پیپلز پارٹی ہے وہ دیکھتے ہیں کہ انسانیت کے حوالے سے جو ہمارے چارٹر میں ہے کہ ہم نے ہر call کا جواب دینا ہے اور مریض کو لے کر آنا ہے۔ ان کا حال یہ ہے کہ یہ معاشرے کو تقسیم کرتے ہیں، یہ صوبے کو تقسیم کرتے ہیں اور یہ قوم کو تقسیم کرتے ہیں تاکہ یہ مغل اعظم حکومت کرتے رہیں۔ اب مغل اعظم کا دور گیا۔ اب تو میرے خیال میں مغل اعظم کے گوائیہ رہ گئے ہیں اور کچھ نہیں بچا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہاں میں زیادہ ٹائم بھی نہیں لینا چاہتا پھر انشاءاللہ بات ہوتی رہے گی۔ آپ کے پاس نئے قوانین آئیں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ یہاں پاس ہوں گے۔ اس کا کریڈٹ جماعتوں کو جائے گا، ہماری جماعت کو بھی آئے گا اور ان کو سمجھ نہیں ہے جو ادھر بیٹھے ہوئے ہیں یہ (ن) لیگ کو بھی جائے گا اگر کوئی نیک کام کریں گے تو شاید اوہناں دی بچت ہو جاوے ویسے مینوں لگدا نئیں اے۔ انشاءاللہ۔ میں انہی الفاظ کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

**جناب سپیکر:** میں جناب چیف منسٹر صاحب کا specially تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور آج میرا دل کہہ رہا ہے کہ میں آپ کا شکریہ ادا کروں کہ جس طرح آپ نے فلاحی کاموں کا آغاز کیا ہے۔ اسی طرح ہمارے پی ٹی آئی کے چیئرمین کی بات کی ابتداء ہی بسم اللہ اور اِيَّاكَ نَعْبُدُوَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ سے ہوتی ہے اور آپ نے جتنی بھی باتیں بتائی ہیں اس میں دین، دنیا اور آخرت دونوں کے فائدے ہیں اس لئے ہماری دلی دعا ہے کہ آپ عوام کی اسی طرح خدمت کریں اور عوام کو ایک تبدیلی نظر آئے جس کے عوام خواہش مند بھی ہیں اور آپ سب کا اللہ پاک حامی و ناصر ہو اور انشاءاللہ آپ کو اللہ کے پیارے حبیب کے صدقے اس کا اجر ملے گا۔ Thank you very much.

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**محترمہ شازیہ عابد:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** جی، اچھا۔ پہلے محترمہ شازیہ عابد صاحبہ بات کر لیں۔

**محترمہ شازیہ عابد:** جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں سب سے پہلے آپ کو اور چیف منسٹر صاحب کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ اللہ کرے کہ ہمارے ملک اور ہمارے پنجاب کا بھلا ہو۔ چیف منسٹر صاحب luckily موجود ہیں تو میں آج جس اہم موضوع پر بات کرنا چاہتی ہوں کہ ڈی جی خان اور راجن پور میں بہت بڑا سیلاب آیا ہوا ہے ایک لاکھ کیوسک میٹر سے زیادہ پانی ہے اور لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ میں جناب چیف منسٹر صاحب کی بھی توجہ چاہوں گی کہ لاکھوں لوگ متاثر ہیں، لاکھوں لوگ اس وقت سڑکوں پر ہیں اور لاکھوں لوگ ایسے ہیں جن کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں ہے اور چیف منسٹر صاحب پہلے بھی راجن پور تشریف لائے ہیں مگر وہاں کی جو انتظامیہ ہے انہوں نے fake بندے کھڑے کر دیئے جو دو چار لوگ cheques لے کر گئے ہیں تو میری اس معزز ایوان سے درخواست ہے چونکہ اب چیف منسٹر صاحب چلے گئے ہیں مگر ایک اہم بات ہے کہ لاکھوں لوگ میرے حلقے کے بھی، ڈی جی خان کے بھی اور راجن پور کے بھی، ان لوگوں کے ووٹ سے یہاں سب منسٹریاں بٹی ہیں مگر ان لوگوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے تو please آپ اس کا کوئی حل نکالیں۔

## سوالات

### (محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)

### نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

**جناب سپیکر:** جی، اس کا حل نکالتے ہیں۔ جناب محمد ارشد ملک کی خواہش تھی کہ ہمارے سوالات بڑے عرصے کے بعد آئے ہیں تو ان کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے۔ اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

**محترمہ شازیہ عابد:** جناب سپیکر! سیلاب زدگان کے حوالے سے بھی کوئی اقدامات اٹھائیں۔۔۔

**ملک ظہیر عباس:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** ملک ظہیر عباس صاحب! پہلا سوال ہونے دیں پھر میں آپ کی بات سنتا ہوں۔

**جناب حسکوک رفیق بابو:** جناب سپیکر! مہربانی کر کے دو منٹ دے دیں۔۔۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے floor دیں گے۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، یہ آپ کی ہی بات مانی جا رہی ہے آپ نے کہا تھا کہ دو سال بعد سوال آئے ہیں تو میں نے کہا کہ ملک صاحب کا دل ہے تو پہلے سوال کر لیں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے بات۔۔۔

**وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):** جناب سپیکر! میں جناب محمد ارشد ملک صاحب کے لئے ہی بات کرنا چاہتا ہوں۔

**جناب سپیکر:** وزیر جنگلات بات کرنا چاہتے ہیں۔ جی، بات کریں۔

**وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (سید عباس علی شاہ):** جناب سپیکر! گزارش ہے کہ کل بھی سارا دن سوالات و جوابات کے لئے تھا اور اپوزیشن کے ہی زیادہ سوالات ہوتے ہیں اور حکومتی بنچز کے بھی سوالات ہوتے ہیں ہم سارا دن یہاں بیٹھے رہے، ہاؤس کی کارروائی چلتی رہی لیکن افسوس ہے کہ اپوزیشن بار بار کورم ہی point out کرتی رہی کیوں کہ ان کے ہی سوالات کے جوابات ہو رہے ہوتے ہیں اور پھر اس کے بعد ان کا گلہ ہوتا ہے کہ ہمارے سوالات دیر سے کیوں سنے جاتے ہیں میں اپوزیشن سے گزارش کروں گا کہ اگر آپ نے سوالات اور جوابات کو serious لینا ہے تو مہربانی کر کے وقت ضائع نہ کیا کریں۔ بہت شکریہ۔

**جناب سپیکر:** پہلا سوال نمبر 3814 ہے چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔۔۔ تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے۔ اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

## پوائنٹ آف آرڈر

**ملک ظہیر عباس:** جناب سپیکر!

**جناب سپیکر:** جی، ملک ظہیر عباس کھوکھر!

## اپوزیشن کا بلاوجہ ایوان کی کارروائی کا بائیکاٹ کر کے قانون سازی میں رکاوٹ کا باعث بننا

**ملک ظہیر عباس:** جناب سپیکر! آپ کا شکریہ۔ آپ نے ادھر بھی نظر کرم ڈالی کل سے میری کوشش تھی کہ میں یہاں کچھ چیزوں کا ذکر کروں کیوں کہ بات موقع کی ہی ہوتی ہے اگر موقع کی مناسبت سے بات کی جائے تو وہی بات effective ہوتی ہے۔ بہر حال ابھی میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ 17۔جولائی 2022 کے الیکشن کے بعد ہم جیت کر آئے، ہمارے یہاں new elected members آئے ہیں، مجھے کل انتہائی افسوس ہوا کہ اسمبلی میں اتنا اہم business چل رہا تھا ، اتنی اہم legislation تھی صوبہ جس طرح سے run ہو رہا تھا کل اُس کا مظہر دیکھ کر اپوزیشن نے جس طرح بائیکاٹ کیا وہ پورے پنجاب نے کل دیکھا۔ ابھی میری ایک بہن سیلاب کی بات کر رہی تھیں تو معزز ممبر یہاں ایوان میں آئیں، کیوں نہیں آتے، یہاں پر قوم کا پیسا لگ رہا ہے یہ ہاؤس چل رہا ہے، یہ ہاؤس کا تقدس ہے یہاں پر آیات لکھی ہوئی ہیں، یہ قوم کی امانت ہے یہ قوم کے پیسے کے ساتھ ہاؤس چل رہا ہے تو یہ کیوں مذاق بنا کر کبھی یہ شوشہ چھوڑتے ہیں کہ کورم کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کورم پورا نہیں ہے، کبھی یہ بائیکاٹ کرتے ہیں، آئیں بحث کریں، آئیں دیکھیں صوبے میں کیا ہو رہا کس طرح سے سیلاب نے ہمارے صوبے کو تباہ و برباد کیا ہے۔ آئیں ہمیں suggestions دیں، ہمارے ساتھ بات کریں، ہمارے ساتھ negotiate کریں کس طرح سے ان مسائل کو حل کرنا ہے یہاں پر ایک آدھ فاضل ممبر اُٹھ کر بات کر دیتا ہے، کوئی کورم پوائنٹ آؤٹ کر دیتا ہے یہ قوم دیکھ رہی ہے کہ آپ نے کس طرح سے صوبے کو مذاق بنایا ہوا تھا، ہم یہ آئندہ نہیں چلنے دیں گے، ابھی وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الٰہی صاحب نے جو اپنی statement دی ہے جس طرح سے انہوں نے speech کی ہے میں اُن کو appreciate کرتا ہوں اور صوبہ پنجاب کی عوام اس چیز کی گواہ ہے کہ جس طرح سے انہوں نے اپنے سابق دور میں پنجاب کو سنبھال کر رکھا، پنجاب میں ترقیاتی کام کروائے اور تاریخی کام کروائے اُس چیز کا مظہر ہے کہ آج بھی پنجاب کی عوام اُن پر یقین کئے ہوئے ہیں اور جس طرح سے انہوں نے initiatives لئے ، میڈیکل کے شعبہ میں doctors کی تنخواہ بڑھانے کی بات کی

ہے،doctors ہمارے ملک کا اثاثہ ہیںdoctors ہمارے ملک کی وہ کریم ہے جو کہ بہت زیادہ پڑھائی لکھائی کے بعد ہمارے معاشرے میں آ کر treatment کرتے ہیں جس سے ہمارا معاشرہ survive کرتا ہے۔

**جناب سپیکر:** جی ، متعلقہ Health Minister ملک ظہیر عباس صاحب کے points note کریں۔ اب ملک ظہیر عباس کھوکھر صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر ختم ہوا۔

**ملک ظہیر عباس:** جناب سپیکر! ابھی میرے ایک دو points رہتے ہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ جس طرح سے جناب پرویز الٰہی صاحب نے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے development schemes کا ذکر کیا میں اس کو appreciate کرتا ہوں کہ پنجاب کے لوگوں کا اِن کو واقعی دُکھ ہے۔ اپوزیشن آئے پنجاب کے لوگوں کے دُکھ کو سمجھے اور اسمبلی کے بزنس میں participate کرے۔ شکریہ

**جناب حبکوک رفیق بابو:** جناب سپیکر!۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، آپ بات کر لیں۔ اس کے بعد جناب محمد ارشد ملک صاحب! آپ بات کر لیں۔

**جناب حبکوک رفیق بابو:** جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ فیصل آباد کی طرف لے کر جانا چاہتا ہوں فیصل آباد میں ایئرپورٹ چوک 15 دن سے بند پڑا ہے، انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہے کوئی بندہ نہ ایئرپورٹ جا سکتا ہے نہ ایئرپورٹ سے آ سکتا ہے لیبر کے gazette notification کے مطابق جو salaries ہیں جو کہ طے ہوا ہے وہ نہ ملنے کی وجہ سے پورے فیصل آباد کی لومز لیبر 15 دن سے ائیرپورٹ چوک میں بیٹھی ہوئی ہیں اور انتظامیہ کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی، پورا جھنگ روڈ بند ہے، ایئرپورٹ لوگ پیدل جا رہے ہیں اور پیدل آ رہے ہیں یہ بڑی اہم بات ہے اس پر آپ کی توجہ چاہئے۔ آپ اس کا پتہ کر سکتے ہیں 15 دن سے لیبر وہاں اپنے بچوں سمیت ایئرپورٹ چوک میں بیٹھی ہوئی ہیں ان لوگوں نے محرم کے دن بھی روڈ پر گزارے ہیں۔

**جناب سپیکر:** جی، کیا وزیر محنت وانسانی وسائل جناب عنصر مجید نیازی صاحب تشریف فرما ہیں؟ وہ تشریف نہیں رکھتے۔ جی، جناب علی افضل ساہی صاحب یہ فیصل آباد کا issue ہے آپ اس کو نوٹ کریں۔

**وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی):** جناب سپیکر! میں نے نوٹ کر لیا ہے۔

**جناب سپیکر:** معزز ممبر آپ جناب علی افضل ساہی صاحب کے ساتھ بیٹھ کر اس بابت discuss کر لیں۔

## رپورٹیں

### (میعاد میں توسیع)

**جناب سپیکر:** جی، یہ ایک توسیع کی تحریک ہے۔ مجلس قائمہ برائے استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں میں جناب علی اختر صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

### مجلس قائمہ برائے استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

**جناب علی اختر:** جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 25،17،6،1بابت سال 2019۔ تحریک استحقاق نمبر 29،26،13،8،6،3،2بابت سال 2020۔ تحریک استحقاق نمبر 25،24،19،18،17،16،6،4بابت سال 2021اور تحریک استحقاق نمبر18،17،14،12،9،7،6،2بابت سال2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 30۔ستمبر 2022تک کی توسیع کر دی جائے"۔

**جناب سپیکر:** جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 25،17،6،1بابت سال 2019۔ تحریک استحقاق نمبر 29،26،13،8،6،3،2بابت سال 2020۔ تحریک استحقاق نمبر 24،19،18،17،16،6،4،25بابت سال 2021اور تحریک استحقاق نمبر18،17،14،12،9،7،6،2بابت سال2022 کے بارے میں مجلس

استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 30۔ستمبر 2022تک کی توسیع کر دی جائے"۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 1،25،17،6بابت سال 2019۔تحریک استحقاق نمبر 29،26،13،8،6،3،2بابت سال 2020۔تحریک استحقاق نمبر 25،24،19،18،17،16،6،4بابت سال 2021اور تحریک استحقاق نمبر18،17،14،12،9،7،6،2بابت سال 2022کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 30۔ستمبر 2022تک کی توسیع کر دی جائے"۔

(تحریک منظور ہوئی)

**جناب سپیکر:** اب وقفہ سوالات پر آجائیں۔ملک صاحب! آپ کے ساتھ commitment تھی اب آپ بات کر لیں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! بہت شکریہ۔آپ نے مہربانی فرمائی پہلی بات یہ ہے کہ میں نے آج چیف منسٹر صاحب کی جب سے وہ اللہ کے فضل سے چیف منسٹر بنے ہیں انہوں نے پہلی تقریر ایوان میں کی تو مجھے اُن کی ساری باتیں اپنی جگہ پر ٹھیک لیکن اس بات کو دیکھ کر بڑی تکلیف ہوئی کہ پنجاب میں اس وقت لاکھوں کیوسک پانی انڈیا نے چھوڑ دیا ہے اور پنجاب کا بیشتر علاقہ جو دریاؤں پر ہے جیسے دریائے راوی ہے، دریائے چناب ہے وہاں پر لوگ پانی میں ڈوب رہے ہیں اور حالت اتنی بری ہے کہ ہزاروں لوگ گھروں سے بے گھر ہو گئے ہیں اور مجھے انتہائی افسوس ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنی تقریر میں،اپنی گفتگو میں ایک دفعہ بھی سیلاب کا یا سیلاب زدگان کا ذکر نہیں کیا تو میں اس بات کو condemn کرتا ہوں اور میں آپ کے توسط سے پورے ہاؤس کی اور وزیر اعلیٰ صاحب کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اس وقت جو ہم لوگ دریاؤں کے قریب ہیں، دریائے راوی کے کنارے وہاں پر اس وقت بڑی بے چینی اور سراسیمگی پیدا ہوئی ہے،اس وقت کوئی پرسان حال نہیں ہے اور اتنی بری حالت ہے کہ لوگ رات سے اپنے اپنے علاقوں سے نقل مکانی کر

گئے ہیں اور اُنہیں سنبھالنے کے لئے کوئی انتظامیہ تیار نہیں ہے تو میں آپ کی توجہ اور پورے ہاؤس کی توجہ اس alarming situation پر دلانا چاہتا ہوں اور میں اس پر آپ سے کوئی direction چاہتا ہوں کہ آپ متعلقہ محکمہ کو کوئی ایسی ہدایت فرمائیں اور وہ وزیر اعلیٰ صاحب کو بھی بھیجیں تاکہ اس پر فوری عمل کیا جائے اور جو سیلاب زدگان ہیں اُن کا کوئی نہ کوئی سدباب کیا جا سکے۔ دوسری بات یہ کہ وزیر اعلیٰ صاحب نے بتایا کہ شاہی دور ختم ہو گئے ہیں، گوئیوں کا دور ہے تو میں نے وہ بات بھی سنی جب پی ٹی آئی کا ہاکی سٹیڈیم میں جلسہ ہو رہا تھا تو وزیر اعلیٰ صاحب نے خود فرمایا ہے کہ میرے پاس ایک ایسا فارمولا ہے جس سے مہنگائی فوری طور پر کنٹرول ہو جائے گی۔

جناب سپیکر! آج وزیر اعلیٰ صاحب آئے ہیں تو انہوں نے مہنگائی پر کوئی بات ہی نہیں کی۔۔۔

**جناب سپیکر:** ملک صاحب! آپ کی بات آگئی ہے۔ میں راجہ صاحب سے ایک بات clear کرنا چاہ رہا ہوں کہ جہاں تک محکمہ آبپاشی کا کام ہے تو میرے خیال میں وہ حکومت پنجاب کر رہی ہے لیکن انڈیا جو پانی چھوڑ رہا ہے تو اس حوالے سے صوبائی حکومت کو یا وفاقی حکومت کو اقدامات کرنے کی ضرورت ہے؟

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن نے ابھی فرمایا ہے کہ معزز چیف منسٹر صاحب نے ابھی اپنے خطاب میں اس بات کا ذکر نہیں کیا تو میں آپ کے توسط سے معزز رکن تک یہ بات پہنچانا چاہتا ہوں کہ آج بھی flood سے متعلقہ میٹنگ تھی اور چیف منسٹر صاحب وہ meeting attend کر کے آئے ہیں اور باقاعدہ ہم عوام کو ریلیف دینے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ آج پارلیمانی میٹنگ میں یہ بات کی گئی ہے کہ flood warning کے لئے تقریباً ایک ارب روپے کی لاگت سے ایسی gadgets خریدی جا رہی ہیں جو پانی آنے سے پہلے ہی آپ کو warn کر دیں گی لیکن ابھی اس decision پر implement ہونا باقی ہے تو already اس طرح کے اقدامات کئے جا رہے ہیں اور جیسے ہی ان پر implementation شروع ہو گا پھر انشاءاللہ تعالیٰ اس کو پوری وضاحت کے ساتھ ایوان میں پیش بھی کریں گے۔

**MR SPEAKER:** Mr Sajid Ahmed Khan may move his motion for extension.

## پبلک اکاؤنٹ کمیٹی II کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

**MR. SAJID AHMED KHAN:** Mr Speaker! I move:

"That the time period for submission of reports of PAC II expiring in July 2022 may be extended for further period of one year."

**MR SPEAKER:** The motion moved is:

> "That the time period for submission of reports of PAC II expiring in July 2022 may be extended for a further period of one year."

Now, the question is:

> "That the time period for submission of reports of PAC II expiring in July 2022 may be extended for a further period of one year."

(The motion was carried.)

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (۔۔۔جاری)

**جناب سپیکر:** اب اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر3313 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر2938 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر2974 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر3445 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر!جناب صہیب احمد ملک کے بعد میرا سوال تھا آپ میرا question skip کر گئے ہیں۔

**جناب سپیکر:** ملک صاحب! آپ کے سوال کا نمبر کیا ہے؟

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! میرا سوال نمبر1927 ہے۔

**جناب سپیکر:** جی، آپ اپنا سوال نمبر بولیں۔

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** جناب سپیکر!ان میں سے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان میں سے کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں ان کی تنخواہوں کا سالانہ حجم کتنا ہے؟

**جناب سپیکر:** میاں صاحب! ابھی معزز ممبر کو سوال تو کر لینے دیں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میر اسوال نمبر1927 ہے اور اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

**جناب سپیکر:** جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر میں عارضی و مستقل ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***1927: جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

میونسپل کمیٹی کمیر(ساہیوال) میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ان میں کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں۔ان کی تنخواہوں کا سالانہ حجم کتنا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** میونسپل کمیٹی کمیر میں ملازمین کی تعداد 41 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| کل ملازمین کی تعداد | مستقل ملازمین کی تعداد | ورک چارج ملازمین کی تعداد | کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد |
|---|---|---|---|
| 41 | 28 | 11 | 2 |

میونسپل کمیٹی کمیر کے ملازمین کی تنخواہوں کا سالانہ حجم درج ذیل ہے:۔

| **مختص رقم برائے مالی سال 19-2018 بشمول مالی امداد** | **خرچ شدہ رقم برائے مالی سال 19-2018** |
|---|---|
| 2 کروڑ 24 لاکھ 96 ہزار 9 سو 72 روپے | 1 کروڑ 53 لاکھ 89 ہزار 6 سو 28 روپے |
| -/2,24,96,972 روپے) ہے۔ | -/1,53,89,628 روپے) ہے۔ |

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! میں نے میونسپل کمیٹی ساہیوال کے متعلق سوال کیا تھا تو سب سے پہلے میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ میونسپل کمیٹی کمیر کو 2013 کے بعد ٹاؤن کمیٹی سے میونسپل کمیٹی کا درجہ دیا گیا تھا اور کمیر شہر میں بسنے والے لوگوں کو شہری حقوق دیئے گئے تھے لیکن اس کے بعد نئے پاکستان میں بد قسمتی سے میونسپل کمیٹی کے status کو ختم کر کے ٹاؤن کمیٹی بنا دیا گیا تھا تو آج اس میونسپل کمیٹی میں اس کی کیا position ہے، اس کی ترقی اور اس کی ڈویلپمنٹ کے لئے ان کے پاس کوئی پروگرام ہے، یہ میرا ضمنی سوال ہے؟

**جناب سپیکر:** جی، منسٹر صاحب!

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** جناب سپیکر! معزز ممبر نے جو ضمنی سوال کیا ہے اس کا جواب ڈیپارٹمنٹ نے دیا ہے۔ اس میں کل ملازمین کی تعداد 41 ہے جس میں 28 مستقل ملازمین، 11 ورک چارج ملازمین اور 2 کنٹریکٹ ملازمین ہیں اس کے علاوہ میونسپل کمیٹی کمیر کی تنخواہوں کا سالانہ حجم درج ذیل ہے اس میں رقم بشمول مالی امداد 2 کروڑ 24 لاکھ 96 ہزار 972 روپے ہے اور خرچ شدہ رقم 2019 میں ایک کروڑ 53 لاکھ 89 ہزار 6 سو 28 روپے ہے۔ اس کے ساتھ اگر یہ کوئی ضمنی سوال پوچھنا چاہیں تو میں اس کے لئے بھی حاضر ہوں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! میں نے یہ سوال 11 مارچ 2019 کو پوچھا تھا اور اب 3 سال 5 ماہ بعد آج یہ question take up ہو رہا ہے آپ میرا سوال ملاحظہ فرمالیں وہاں پر کسی جگہ پر یہ نہیں لکھا کہ 2019 کا انہوں نے مجھے data provide کرنا ہے کیونکہ یہ chair کی direction ہے کہ یہ latest update provide کریں۔ میں ان کے جواب سے اس لئے مطمئن نہیں ہوں کہ آج ہم 2022 میں پہنچ چکے ہیں اور یہ مجھے 19-2018 کے حوالے سے جواب دے رہے ہیں ان کو چاہئے کہ

یہ مجھے 22-2021 کی latest update دیں۔ انہوں نے 22-2021 تک کتنے فنڈز دیئے ہیں اور وہاں پر کتنی ڈویلپمنٹ ہو چکی ہے یہ مجھے اس کے متعلق بتائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** جناب سپیکر! میں ان کے سوال کا جواب دے رہا ہوں کہ مختص رقم برائے مالی سال 21-2020 یہ 4 کروڑ 6 لاکھ 37 ہزار 522 روپے ہے اس میں سے خرچ شدہ رقم برائے مالی سال 21-2020 میں ایک کروڑ 21 لاکھ 53 ہزار روپے ہے اسی طرح اگلا مالی سال 22-2021 اس میں مختص رقم بشمول مالی امداد 4 کروڑ 55 لاکھ 5 ہزار روپے ہے اور اس میں سے 2 کروڑ 71 لاکھ 85 ہزار 7 سو روپے کی رقم خرچ ہوئی ہے یہ 21-2020 اور 22-2021 ان دونوں سالوں کی تفصیل یہ آگئی ہے اور یہ 23-2022 کا سال ابھی شروع ہوا ہے اس کے بارے میں یہ آئندہ سوال پوچھیں گے تو اس کا جواب بھی دے دیں گے۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! ٹھیک ہو گیا ہے۔ میں نے پہلے بھی منسٹر صاحب سے ضمنی سوال پوچھا تھا میں اپنا سوال دھرائے دیتا ہوں کہ میونسپل کمیٹی کمیر کا اس وقت کیا status ہے اور وہاں جتنی آبادی ہے اس کے مطابق جو انہوں نے 41 ملازمین کی تعداد بتائی ہے جس میں سے 28 ملازمین مستقل ہیں اور 11 ورک چارج ملازمین ہیں اور 2 ملازمین کنٹریکٹ پر ہیں وہاں میونسپل کمیٹی کمیر کی آبادی بہت زیادہ ہے وہاں پر ایک لاکھ سے زیادہ آبادی کا علاقہ ہے تو آبادی کے لحاظ سے وہاں پر بہت کم ملازمین ہیں۔ میونسپل کمیٹی کمیر میں جو بسنے والے لوگ ہیں ان کو یہ شہری سہولیات دینے سے قاصر ہیں اور ان کا status منگوالیں یہ تمام لوگ دفتر میں کام کرتے ہیں۔ میں وزیر موصوف کو آپ کے توسط سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہاں پر صفائی ستھرائی کے لئے جو ملازمین ہیں وہ وہاں پر کمیر شہر کے لوگوں کو شہری سہولیات دینے کے لئے کیا انتظام کر رہے ہیں اور اس حوالے سے آئندہ کیا کیا انتظامات کریں گے، یہ بتا دیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** جناب سپیکر! جہاں پر sanitation staff کی کمی ہے، عوامی شکایات ہیں اور سٹاف کی کمی سے لوگ متاثر ہوتے ہیں وہاں پر محکمہ وقتاً فوقتاً نئی بھرتی شروع کرتا ہے تو فاضل ایم پی اے صاحب اگر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ان کا حلقہ ہے اور وہاں اس طرح کی شدید مشکلات ہیں تو یہ لکھ کر ہمیں دیں ہم متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے کہیں گے کہ

اگر وہاں پر سٹاف کی کمی ہے تو وہاں adhoc basis پر فوری طور پر مزید کچھ ملازمین کو بھرتی کریں تاکہ عوام کو بہتر طریقے سے صحت وصفائی کی سہولیات میسر کی جاسکیں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! لکھ کر دینے والی بات تو دور ہے میں یہ بتا رہا ہوں کہ وہاں پر یہ مسئلہ موجود ہے وہاں گلیوں میں پانی کھڑا ہے، سڑکیں بند ہیں اور صفائی ستھرائی کا کوئی پرسان حال نہیں ہے اب کیا لکھ کر دینا ضروری ہے؟ یہاں پر منسٹر صاحب بیٹھے اور محکمہ بھی موجود ہیں منسٹر صاحب یہاں پر direction دیں اور محکمے کو time limit دیں کہ اتنے وقت میں وہاں صفائی کے لئے ملازم رکھیں چاہے وہ ملازم یہ اپنی مرضی سے رکھ لیں۔ بابا محمد پناہ سرکار بہت بڑے گدی نشین ہیں کمیر ان کا شہر ہے اس کو ہم خود صاف رکھیں اور محکمے سے بھی صاف کروائیں جس کے لئے آپ ان کو direction دیں۔

**جناب سپیکر:** جی، میاں محمود الرشید صاحب!

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** جناب سپیکر! کھوہ موہ کر تین مہینے ان کی حکومت رہی ہے، وزیر اعلیٰ بھی ان کا رہا ہے تو یہ فوری طور پر کروا لیتے۔

**جناب سپیکر:** جی، بالکل۔

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** اگر یہ نہیں کروا سکے تو پھر میں نے تو ایک طریقہ بتا دیا ہے کہ اگر وہاں اس طرح کا کوئی شدید مسئلہ ہے تو یہ لکھ کر بھجوائیں تو میں محکمانہ طور پر اس کی تحقیقات کروا لیتا ہوں اگر واقعی اس کی ضرورت ہے تو وہاں پر ضرور نیا سٹاف بھرتی کروائیں گے۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر!۔۔۔

**آوازیں:** ان کے چھ ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔

**جناب سپیکر:** ملک صاحب! آپ کے تین ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں گے تو میں بات کروں گا ورنہ بالکل بات نہیں کروں گا۔

**جناب سپیکر:** بڑی مہربانی۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! میری بات تو سن لی جائے۔

**جناب سپیکر:** جی، فرمائیں!

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! منسٹر صاحب کا جو روّیہ ہے اور جس طرح انہوں نے تین مہینے کی بات کی ہے اس میں میری عوام کا کیا قصور ہے؟ وہاں پر بسنے والے لوگوں کا کیا قصور ہے؟ یہ پنجاب کی عوام کا مسئلہ ہے اور اسے حل کرنا ان کا فرض ہے یہ تنخواہیں لیتے ہیں۔

**وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری، سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال):** جناب سپیکر!۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، فرمائیں!

**وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری، سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال):** جناب سپیکر! معزز رکن ٹھیک بات کر رہے ہیں، صفائی نصف ایمان اے کدی آپ وی کر لئی کرن۔ ایویں ویلے بیٹھے رہندے نیں۔

**جناب سپیکر:** محترمہ سعدیہ سہیل ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتی ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

**محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** بہت شکریہ، جناب سپیکر!

میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ۔۔۔

**محترمہ زیب النساء:** جناب سپیکر! ایوان میں کورم پورا نہیں ہے۔

## قواعد کی معطلی کی تحریک

**محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مورخہ 25۔ مئی

2022 کو پاکستان تحریک انصاف کے پر امن حقیقی آزادی مارچ پر ہونے والے انسانیت سوز اور بہیمانہ تشدد کے حوالے سے قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

**جناب سپیکر:** یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مورخہ 25۔مئی 2022 کو پاکستان تحریک انصاف کے پر امن حقیقی آزادی مارچ پر ہونے والے انسانیت سوز اور بہیمانہ تشدد کے حوالے سے قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی اور اب سوال یہ ہے کہ:۔

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مورخہ 25۔مئی 2022 کو پاکستان تحریک انصاف کے پر امن حقیقی آزادی مارچ پر ہونے والے انسانیت سوز اور بہیمانہ تشدد کے حوالے سے قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

## قرارداد

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ اپنی قرارداد پیش کریں۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد ارشد ملک، محترمہ زیب النساء اعوان اور محترمہ راحیلہ نعیم اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر کورم کی نشاندہی کرتے رہے)

**ایوان کا 25 مئی 2022 کو ہونے والے پی ٹی آئی کے پُر امن مارچ پر**
**پولیس اور انتظامیہ کے بہیمانہ تشدد پر اظہار مزمت**

**محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مورخہ 25۔مئی 2022 کو پاکستان تحریک انصاف کے پر امن حقیقی آزادی مارچ پر ہونے والے پولیس اور انتظامیہ کے انسانیت سوز سلوک اور بہیمانہ تشدد کی پر زور مذمت کرتا ہے۔نیز یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث سرکاری افسران اور ان کی پشت پناہی کرنے والی سیاسی اور حکومتی شخصیات جن میں رانا ثناء اللہ خان وفاقی وزیر داخلہ اور سابق وزیر داخلہ پنجاب عطاء اللہ تارڑ پیش پیش تھے ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس واقعہ کے دوران پاکستان تحریک انصاف کے راہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف قائم کردہ غیر قانونی مقدمات ختم کئے جائیں۔"

**جناب سپیکر:** یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مورخہ 25۔مئی 2022 کو پاکستان تحریک انصاف کے پر امن حقیقی آزادی مارچ پر ہونے والے پولیس اور انتظامیہ کے انسانیت سوز سلوک اور بہیمانہ تشدد کی پر زور مذمت کرتا ہے۔نیز یہ ایوان حکومت پنجاب سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث سرکاری افسران اور ان کی پشت پناہی کرنے والی سیاسی اور حکومتی شخصیات جن میں رانا ثناء اللہ خان وفاقی وزیر داخلہ اور سابق وزیر داخلہ پنجاب عطاء اللہ تارڑ پیش پیش تھے ان کے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس واقعہ کے دوران پاکستان تحریک انصاف کے راہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف قائم کردہ غیر قانونی مقدمات ختم کئے جائیں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مورخہ 25۔ مئی 2022 کو پاکستان تحریک انصاف کے پر امن حقیقی آزادی مارچ پر ہونے والے پولیس اور انتظامیہ کے انسانیت سوز سلوک اور بہیمانہ تشدد کی پر زور مذمت کرتا ہے۔ نیز اس لئے یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث سرکاری افسران اور ان کی پشت پناہی کرنے والی سیاسی اور حکومتی شخصیات جن میں راناثناء اللہ خان وفاقی وزیر داخلہ اور سابق وزیر داخلہ پنجاب عطاء اللہ تارڑ پیش پیش تھے ان کے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس واقعہ کے دوران پاکستان تحریک انصاف کے راہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف قائم کردہ غیر قانونی مقدمات ختم کئے جائیں۔ "

(قرارداد منظور ہوئی)

**جناب سپیکر:** کورم کی نشاندہی ہوئی ہے گنتی کریں لیکن جب ایک کام شروع ہو چکا ہے تو اسے راستے میں کیسے روکیں؟

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! آپ نے درست فرمایا۔

**جناب محمد ارشد ملک:** جناب سپیکر! جب کورم کی نشاندہی ہو جائے تو پہلے کورم پورا کیا جاتا ہے۔

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** ملک صاحب! میری بات سن لیں۔جناب سپیکر نے بالکل درست فرمایا ہے کہ جب ایک business take up ہو چکا ہے جب تک وہ ختم نہ ہو تو درمیان میں interrupt نہیں کیا جا سکتا۔

**محترمہ زیب النساء:** جناب سپیکر! ایوان میں کورم نہیں ہے لہٰذا پہلے گنتی کرائی جائے۔

**محترمہ راحیلہ نعیم:** جناب سپیکر! جب کورم کی نشاندہی ہو تو گنتی کروانا لازمی ہے۔

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! میری ایک استدعا ہے کہ میڈم کورم سے کہیں کہ کاغذ پنسل لیں اور انگریزی میں لفظ کورم لکھ کر آپ کو دے دیں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!نہ قواعد کا پتانہ ہی ضوابط کا پتااور صرف کورم کورم یہ تو صرف کورم point out کرنے کے لئے ہی آتی ہیں۔یہ پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے، یہ ممبرز کی interest کی بات ہے۔ یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔

**وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری، سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال):** جناب سپیکر!۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، فرمائیں!

**وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری، سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال):** جناب سپیکر! میری استدعا ہے کہ یہ سارے سوالات اپوزیشن کی طرف سے ہیں، اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا اور وقفہ سوالات ان کے کہنے پر ہوتا ہے لیکن ان کو کوئی interest نہیں ہے۔

**محترمہ زیب النساء اعوان:** یہ طریق کار ہے کہ اگر کورم کی نشاندہی کی جائے تو پہلے کورم پورا کیا جائے۔

**وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری، سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال):** ان کو عوام کی بھلائی سے، ان کی مشکلات سے کوئی concern نہیں ہے۔خود ہی سوال ڈالتے ہیں اور خود ہی کورم کی نشاندہی کرتے ہیں اور خود ہی باہر چلے جاتے ہیں۔بندہ ان سے یہ پوچھے کہ بزنس آپ کا ہے، جب ہمارا کوئی بزنس آئے تو اس پر ہمیں کچھ کہیں تو درست لیکن یہ بزنس تو ہمارا نہیں بلکہ ان کا ہے۔ان کو کون سمجھائے کہ اپوزیشن کا کیا کام ہوتا ہے اور حکومت کا کیا کام ہے؟

**جناب سپیکر:** ان کو میاں اسلم اقبال ہی سمجھائیں۔

**محترمہ راحیلہ نعیم:** جناب سپیکر!پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** جی، محترمہ!

**محترمہ راحیلہ نعیم:** جناب سپیکر! بہت شکریہ، پہلی بات تو یہ ہے کہ مجھے بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہاں پر سینئر پارلیمنٹیریز موجود ہوں اور اس طرح کی گفتگو ہو چاہے وہ خاتون ہو یا مرد پارلیمنٹیرین ہو۔ آپ کی طرف سے یہ لفظ دہرانا کہ جناب یہ ہمیں لکھ کر دکھا دیں یہ پڑھ کر دکھا دیں۔ میرے خیال میں پی ٹی آئی کے اپنے ممبران کی اکثریت لکھنے کے بھی قابل نہیں ہے۔

**وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ):** جناب سپیکر! یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔ میں نے تو ان کا نام ہی نہیں لیا۔

**محترمہ راحیلہ نعیم:** جناب سپیکر! جب ہم نے نشاندہی کر دی کہ آپ کا کورم پورا نہیں ہے، آپ یہ قرارداد پاس کروانا چاہتے ہیں تو Chair کا یہ فرض بنتا تھا کہ آپ فوری طور پر گنتی کروا دیتے اور یہ اصول اور قواعد کے مطابق تھا لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا۔ آپ یہاں بیٹھ کر انصاف کی صرف باتیں کرتے ہیں۔ آپ یہاں پر یہ بات کر رہے ہیں کہ اس ممبر نے یہ کہہ دیا اور اس کو پڑھنا نہیں آتا حالانکہ آپ کی یہاں پر ایسی اکثریت موجود ہے جو شاید یہ کتابچہ بھی نہیں پڑھ پائے گی لیکن ہم کبھی بھی ان کی تذلیل نہیں کریں گے، ہم کبھی ان کی بات نہیں کریں گے۔

**ملک ظہیر عباس:** جناب سپیکر! آپ نے ہاؤس کو چلانا ہے اور یہ جناب کا privilege ہے لیکن آپ کے بارے میں توہین آمیز الفاظ استعمال ہو رہے ہیں۔ آپ Custodian of the House ہیں، اگر یہ آپ کے بارے میں ایسے الفاظ بولیں گے تو ہم برداشت نہیں کریں گے۔ آپ اس ہاؤس کا تقدس ہیں آپ نے اس ہاؤس کو چلانا ہے انہیں آپ کی respect کرنا پڑے گی کیونکہ یہ جناب سپیکر کی privilege اور prestige ہے۔ لہٰذا انہوں نے جو الفاظ ادا کئے ہیں وہ کارروائی سے حذف کروائے جائیں۔

**محترمہ راحیلہ نعیم:** آپ نے قانون اور رولز کے مطابق ہی چلنا ہے۔

**جناب سپیکر:** محترمہ راحیلہ نعیم صاحبہ! میری بات سُنیں ہم قانون اور رولز کے مطابق ہی چل رہے ہیں جب ایک business شروع ہو جاتا ہے تو اُس کے in between آپ quorum point out نہیں کر سکتے۔ جب وہ business ختم ہو گیا آپ نے جیسے ہی quorum point out کیا تو ہم نے گنتی کروا دی اور روایات بھی یہی ہیں۔

## پوائنٹ آف آرڈر

**راجہ یاور کمال خان:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر،

**جناب سپیکر:** جی، راجہ یاور کمال خان پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

## ضلع بھر میں لمپی سکن بیماری سے جانوروں کی ہلاکتیں، حکومت سے فی الفور اقدامات کا مطالبہ

**راجہ یاور کمال خان:** جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے floor دیا۔ ہمارے ضلع کا ایک بہت ضروری مسئلہ ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں کہ میرے ضلع کے کاشت کار بہت چھوٹے زمین دار ہیں اور اُن کے جانور اُن کا اثاثہ ہے۔ میرے ضلع میں Lumpy Skin Disease بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے بہت جانور مر رہے ہیں۔ میں نے انتظامیہ کی توجہ اس طرف دلوائی اُس کے باوجود اب تک کوئی منادی کرائی گئی ہے، نہ محکمے نے اس کے اوپر کوئی توجہ دی۔ لوگ مرے ہوئے جانوروں کو منگلہ ڈیم میں پھینک رہے ہیں۔ متعلقہ وزیر صاحب سے کہیے کہ وہ اس کا فی الفور نوٹس لیں کیونکہ اس بیماری کی وجہ سے پورا ضلع جہلم پریشان ہے۔

**جناب سپیکر:** جی، منسٹر لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ!

**وزیر لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):** جناب سپیکر! میرے honorable colleague نے بڑا اچھا question کیا ہے۔ Lumpy Skin Disease کے حوالے سے ہمیں یہاں پر presentation دی گئی ہے یہ بیماری just like Corona ہے تو ابھی تک اس کی vaccine موجود نہیں ہے۔ حکومت نے آرڈرز کئے ہیں اور vaccine باہر سے آرہی ہے۔ یہ بیماری صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ خیبر پختونخوا میں بھی ہے۔ میں اپنے honorable colleague سے کہوں گا کہ مجھ سے تھوڑی سی briefing لے لیں کیونکہ اس میں awareness کی کمی تھی تو ہم نے ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر awareness چلوادی ہے۔ شکریہ

**جناب سپیکر:** جی، میں معزز ممبران حزب اقتدار اور معزز ممبران حزب اختلاف کی خدمت میں دو لائنیں پڑھنا چاہوں گا:

ARTICLE 231:No speech after question is put, a member shall not speak on a question after the Speaker has put the question to the Assembly.

جب ایک بات شروع ہو گئی تو اُس میں آپ سوال جواب بھی نہیں کر سکتے اور quorum point out نہیں کر سکتے۔ آئین کے اس آرٹیکل کو جو دوست پڑھنا چاہیں وہ جا کر پڑھ لیں۔ غیر قانونی کام حزب اختلاف والے کر رہے ہیں، حزب اقتدار والے نہیں کر رہے۔ اب جناب احمد خان صاحب!

**جناب احمد خان:** جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ Question Hour or Private Member Day حزب اختلاف کے ساتھ belong کرتا ہے کیونکہ اس میں حزب اختلاف کو اپنی بات کرنے کا پورا ٹائم ملتا ہے۔ جس طرح محترمہ راحیلہ نعیم فرما رہی تھیں تو اگر انہیں Assembly Business میں دلچسپی ہے تو میں آپ کی وساطت سے request کروں گا کہ Question Hour کا ایک معیار بنالیں کیونکہ Question Hour میں اخلاقی طور پر بھی quorum point out نہیں کیا جاتا اور Private Members' Day تو کُلی طور پر حزب اختلاف کا ہوتا ہے اس میں ممبران حزب اختلاف اپنے حلقوں کے مسائل بیان کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ بھی request کروں گا کہ آپ custodian of the House ہیں تو یہ آپ کا privilege ہے کہ آپ جس وقت چاہیں کوئی business suspend کریں، جس وقت چاہیں اس معزز ایوان کی منظوری سے جس business کو carry on کریں۔ اِدھر سے جو الفاظ کہے گئے ہیں میں آپ سے request کروں گا کہ آپ ان الفاظ کو expunge کروائیں اور میں ان الفاظ کی بھرپور مذمت کروں گا کیونکہ ہم نے بھی حزب اختلاف میں ٹائم گزارا ہے تو اگر ان کو اپنے business میں دلچسپی نہیں ہے تو اس میں Treasury Benches کا کوئی قصور نہیں ہے۔ معزز ممبران حزب اختلاف اس معزز ایوان میں آئیں اور اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس سلسلے میں اگر یہ آپ کی طرف کوئی قدم اُٹھانا چاہتے ہیں تو میری یہ تجویز ہو گی کہ Question Hour کا کوئی criteria بنالیں کہ Question Hour میں quorum point out نہیں ہو گا۔ آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے وقت عنایت فرمایا۔

**جناب سپیکر:** جناب احمد خان صاحب! مجھے آپ کی باتوں سے بالکل اتفاق ہے۔ بہت شکریہ۔ جی، میاں محمود الرشید صاحب!

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):** جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

**جناب سپیکر:** جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

### (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

### اوکاڑہ، بصیرپور اور منڈی احمد آباد میں سیوریج، سولنگ اور ٹف ٹائل کے منصوبہ جات کی تفصیلات

***3814: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیرپور اور منڈی احمد آباد (ضلع اوکاڑہ) شہروں کے لئے سیوریج، سولنگ، ٹف ٹائل وغیرہ کا ایک جامع منصوبہ 17-2016 میں بنایا گیا تھا؟

(ب) مندرجہ بالا منصوبوں پر اب تک کتنا کام ہو گیا ہے اور کتنا کام باقی ہے؟

(ج) کیا ان منصوبہ جات کو حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مالی سال 17۔2016 میں چیف منسٹر ڈائریکٹو نمبر PS/Secy(Imp) CMO/AB-188/114/0112351 مورخہ 15۔08۔2015 کو مذکورہ سکیم منظور ہوئی تھی۔

(ب) مندرجہ بالا سکیم پر تقریباً 8 کروڑ روپے کا کام ہو گیا ہے جبکہ سکیم ہذا کا تخمینہ لاگت 12 کروڑ روپے ہے جس کو مکمل کرنے کے لئے مزید 4 کروڑ روپے درکار ہیں۔ یہ سکیم

منڈی احمد آباد، بصیر پور و ملحقہ آبادیاں تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں سڑکات ، P.C.C، ٹف ٹائل، ڈرینج سکیم، سلیج کیریئر اینڈ سولنگ کی تعمیر ومرمت پر مشتمل ہے جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! بالکل حکومت اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ، اس سلسلہ میں حکومتِ پنجاب نے منصوبہ ہذا کو ADP-2021-22 میں شامل کیا ہے اور درج ذیل شیڈول کے مطابق فنڈز مختص کئے گئے ہیں اور اسی کے مطابق منصوبہ ہذا کو مکمل کیا جائے گا۔

| **مالی سال** | 2021-22 | 2022-23 | 2023-24 |
|---|---|---|---|
| مختص کردہ رقم | 10.000 ملین | 15.000 ملین | 15.000 ملین |

## سرگودھا: میونسپل کمیٹی بھلوال کے قیام، فنڈز کے اجراء اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

**3313: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا بھلوال کو میونسپل کمیٹی کا درجہ کب دیا گیا اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں؟

(ب) بھلوال میونسپل کمیٹی کو سال 2018-19 اور 2019-20 میں کتنے فنڈز مہیا کئے گئے اور کہاں کہاں خرچ کئے گئے؟

(ج) میونسپل کمیٹی میں کل کتنے ملازمین کہاں کہاں کام کر رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) میونسپل کمیٹی کے پاس کتنی گاڑیاں اور رکشے چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) بھلوال کو میونسپل کمیٹی کا درجہ 1965 میں دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی دستیاب نہ ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی بھلوال کو2018۔19میں2 کروڑ روپے اور سال 2019۔20 میں 4 کروڑ55لاکھ روپے فنڈز مختص کئے گئے۔ لیکن تاحال خرچ نہ کئے گئے جن میں سے 5 کروڑ روپےPMSP پروگرام کی سکیمیں مختص کی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی بھلوال میں2019 کے لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے مطابق شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کل منظور شُدہ اسامیوں کی تعداد 289تعینات ملازمین کی کل تعداد 226(تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)خالی اسامیوں کی تعداد63

(د) میونسپل کمیٹی بھلوال میں موجود 15 گاڑیاں اور 12 رکشہ جات ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## فیصل آباد: پی پی112 میں نصب سٹریٹ لائٹس کی درستگی سے متعلقہ تفصیلات

*2938: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں میونسپل کارپوریشن نے سٹریٹ لائٹس نصب کی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس شہر کی اکثر سڑکوں، روڈز اور گلی محلہ میں نصب سٹریٹ لائٹس خراب ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان خراب سٹریٹ لائٹس کی وجہ سے اس شہر میں ڈکیتی کی وارداتیں رات کے وقت بڑھ گئی ہیں؟

(د) کیا حکومت خراب سٹریٹ لائٹس کو جلد از جلد درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ) حلقہ پی پی۔112 کی تمام سڑکوں، روڈز اور گلی محلوں کی سٹریٹ لائٹس کی درستگی جلد از جلد کروانے اور اس حلقہ کی جن جن روڈز، سڑکوں اور گلی محلوں میں سٹریٹ لائٹس نصب ہیں ان کے نام بتائیں اور جن میں یہ سہولت دستیاب نہ ہے ان کی تفصیل بھی دی جائے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میونسپل کارپوریشن فیصل آباد نے میونسپل حدود کی مختلف سڑکات اور گلیوں میں سٹریٹ لائٹس نصب کی ہوئی ہیں۔

(ب) سڑکوں اور گلیوں میں نصب سٹریٹ لائٹس وقتاً فوقتاً ٹیکنیکل فالٹ کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے جنہیں درست کر دیا جاتا ہے۔

(ج) میونسپل کارپوریشن فیصل آباد سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) سڑکوں اور گلیوں میں نصب سٹریٹ لائٹس ٹیکنیکل فالٹ کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے جنہیں درست کر دیا جاتا ہے البتہ کچھ سٹریٹ لائٹس سٹور میں سامان نہ ہونے کی وجہ سے درست نہ ہو سکی ہیں۔ البتہ خرید کی کارروائی جاری ہے۔ سامان موصول ہونے پر باقی خراب سٹریٹ لائٹس کو بھی جلد درست کر دیا جائیگا۔

(ہ) تفصیلی جواب جُز (د) میں دیا جا چکا ہے۔ حلقہ پی پی 112 کے مندرجہ ذیل علاقوں میں سڑکوں اور گلیوں میں سٹریٹ لائٹس نصب ہیں:-

فیکٹری ایریا، علی ہاؤسنگ کالونی، المدینہ کمرشل مارکیٹ، ایوب کالونی، ایوب ریسرچ، چک نمبر 219رب، چک نمبر 220رب، غریباں آباد، بجّ والا، کچی آبادی غریباں آباد، سرسید ٹاؤن، ناظم آباد اے، بی بلاک، نیو خالد آباد، پرانی سنٹرل جیل، قائد اعظم ٹاؤن، پرتاب نگر، رفیق کالونی، رحیم ٹاؤن، شاداب کالونی، شیر سنگھ والا، سرسید ٹاؤن اے، بی، ڈی، ای بلاک۔

حلقہ پی پی۔ 112 کے مندرجہ ذیل علاقوں میں سٹریٹ لائٹس نصب نہ ہیں:-

کرسچن نگر فیکٹری ایریا، امین پارک، ارشد ٹاؤن، بدر کالونی، بلاول ٹاؤن، بسمہ پارک، چک نمبر 295رب، چک نمبر 221رب، کالج روڈ، فردوس کالونی، غلہ منڈی، اسماعیل ٹاؤن، جمیل پارک، حمید پارک، کچی آبادی، لال مل چوک فیکٹری ایریا، نصرت کالونی، رضا ٹاؤن، ریلوے پھاٹک نمبر 2 کچی آبادی، رحمانیہ ٹاؤن، سیف آباد نمبر 1، سجاد ٹاؤن، سرسید ٹاؤن سکیم نمبر II -212 سہیل بستی، طارق بستی، طارق کالونی، واپڈا کالونی سیکٹر نمبر 3 فیکٹری ایریا۔

## فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس کوڑا اٹھانے کے لئے مشینری کی تعداد، ماہانہ خرچ اور پٹرول/ڈیزل کی طلب سے متعلقہ تفصیلات

*2974: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس اس وقت کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے کتنی مشینری اور ٹرک وغیرہ ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے ٹن کوڑا اس شہر سے اٹھایا جاتا ہے اور کہاں پر Dispose off کیا جاتا ہے؟

(ج) اس کمپنی کا ایک دن اور ایک ماہ کا کتنا خرچ ہے؟

(د) یہ کمپنی اپنی گاڑیوں کے لئے کہاں سے پٹرول ڈیزل وغیرہ خرید کرتی ہیں؟

(ہ) ان گاڑیوں کے لئے کتنا پٹرول / ڈیزل روزانہ خرید کیا جاتا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے آپریشن فلیٹ میں کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے 197 گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) روزانہ تقریباً 1300 ٹن کوڑا کرکٹ فیصل آباد شہر سے اٹھایا جاتا ہے جسے جڑانوالہ روڈ پر محمد والا کے قریب ڈمپ سائیٹ میں Dispose off کر دیا جاتا ہے۔

(ج) ایک دن کا خرچہ 3.6 ملین اور ایک ماہ کا خرچ 110 ملین روپے ہے جس میں 4300 ورکرز کی تنخواہ بھی شامل ہے۔

(د) پٹرول اور ڈیزل کی خریداری PSO کمپنی سے کی جاتی ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا اپنا فلنگ سٹیشن ہے۔ جہاں سے گاڑیاں روزانہ کی بنیاد پر ڈیزل ڈلواتی ہیں۔

(ہ) کمپنی ماہانہ 12 ملین روپے کا پٹرول و ڈیزل خرید کرتی ہے۔

## رحیم یار خان میں نئے بس اڈوں کی تعمیر اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3445: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) رحیم یار خان میں نیا بس اڈا کب سے زیر تعمیر ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بس سٹینڈ ہذا کی تعمیر کے لئے بجٹ میں فنڈز رکھے گئے ہیں؟

(ج) سٹینڈ ہذا کے ابھی تک مکمل طور پر فعال نہ ہونے اور تعمیرات نامکمل ہونے میں کون کون سے عوامل مانع ہیں نیز کب تک یہ سٹینڈ مکمل طور پر فنکشنل کر دیا جائے گا تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان میں صرف ایک جنرل بس سٹینڈ ہے۔ جو کہ سال 2015 سے زیر تعمیر ہے۔ جنرل بس سٹینڈ کا تخمینہ لاگت 199.716 ملین روپے کے اسٹیمیٹ کی منظوری سیکرٹری CD&LG ڈیپارٹمنٹ کی میٹنگ منعقدہ مورخہ 30.05.2016 میں ہوئی۔ جس میں کنسٹرکشن کاسٹ 102.822 ملین روپے، ریونیو ایٹمز خرید کرنے کے لئے 6.894 ملین روپے خرید قیمت زمین کے لئے 90.00 ملین روپے مختص کی گئی تھی۔ حکومت پنجاب کی جانب سے فنڈز کی کمی کے باعث کام رکا ہوا تھا اور اسکی تعمیراتی ایجنسی محکمہ بلڈنگز رحیم یار خان ہے۔ LGDP 2017 (Defunct) ڈسٹرکٹ کونسل) رحیم یار خان کی سیونگز مبلغ 13.521 ملین روپے میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو ٹرانسفر کئے گئے۔ جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور نے بروئے لیٹر نمبر SO.DC(LG)9-25/2017& مورخہ 21.07.2020 مبلغ 13.521 ملین روپے میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو ٹرانسفر کرنے کی منظوری دی۔ (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حال ہی میں جناب ڈپٹی کمشنر صاحب نے بروئے لیٹر نمبر 189 /DD(Dev)/RYK مورخہ 18.02.2020 کو جنرل بس سٹینڈ کے بقیہ فنڈز کے لئے تحریر کیا گیا تھا۔ جس کی منظوری جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور نے بروئے لیٹر

نمبر C(LG)9-25/2017&SO.DC مورخہ 21.07.2020 مبلغ 13.521 ملین روپے دے دی ہے۔ جو کہ اب فنڈز میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو ٹرانسفر ہو گئے ہیں۔ جن میں سے اب تک 12.320 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ (تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) جنرل بس اسٹینڈ کا تقریباً 98 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان اس کی تعمیراتی ایجنسی نہ ہے بلکہ تعمیراتی ایجنسی محکمہ بلڈنگز رحیم یار خان ہے۔ عنقریب جنرل بس سٹینڈ مکمل طور پر فنکشنل ہو جائے گا۔ اب تک کی موجودہ صورتحال ہے۔ (تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

## ساہیوال: مذبح خانہ میں صفائی اور نکاسی کے ناقص انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

***3537: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) کب قائم کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں موجود سلاٹر ہاؤس جانوروں کے خون اور دیگر گندگی سے بھرا ایک تالاب کا منظر پیش کر رہا ہے کیا اس گندگی زدہ ماحول میں جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا درست ہے کہ سلاٹر ہاؤس کے گندے پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے گوشت جراثیم آلودہ ہو جاتا ہے یہ مضر صحت گوشت شہریوں کو کھلایا جا رہا ہے اس کی وجوہات بتائیں۔ حکومت کب تک اس مذبح خانہ کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) ساہیوال میں سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) 1972 میں قائم ہوا۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ سلاٹر ہاؤس کی روزانہ کی بنیاد پر صفائی کروائی جاتی ہے۔ مستقل طور پر عملہ سینٹری ورکر تعینات ہے جو کہ سلاٹرنگ کے بعد سلاٹر ہاؤس کی صفائی کرتا ہے اور

پانی کا نکاس بذریعہ سکر مشین کروایا جاتا ہے جبکہ گندگی بذریعہ آرم رول روزانہ کی بنیاد پر اٹھوائی جاتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے جبکہ سلاٹر ہاؤس کے پانی کے نکاس کے لئے پہلے کھال موجود تھا۔ کچھ عرصہ پہلے سلاٹر ہاؤس کی بیک سائیڈ پر آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بننے کی وجہ سے کھال بند ہو گیا تھا۔ سلاٹر ہاؤس کے پانی کے لئے کنواں بنا رکھا ہے جس میں پانی اکٹھا ہوتا ہے۔ اور بعد ازاں بذریعہ سکر مشین نکاس کروادیا جاتا ہے۔ پانی کے مستقل نکاس کے لئے جلد تخمینہ مرتب کر لیا جائے گا۔ اور تخمینہ کے مطابق کام کروایا جائے گا۔ نیز جراثیم آلودہ گوشت نہ ہوتا ہے۔ ویٹرنری ڈاکٹر کی موجودگی میں سلاٹرنگ ہوتی ہے۔

## ضلع جھنگ میں ٹریفک سگنلز لگانے سے متعلقہ تفصیلات

* 3711: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جھنگ شہر میں کن جگہوں، پوائنٹس اور چوراہوں پر ٹریفک سگنل لگوائے گئے ہیں کیا وہ تمام کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر جھنگ شہر میں مزید ٹریفک سگنلز کی ضرورت ہے اگر ہاں تو حکومت کب تک مزید ٹریفک سگنلز لگانے کے اقدامات اٹھائے گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جھنگ شہر میں نواز چوک، تھانہ صدر اور ایوب چوک پر ٹریفک سگنل لگائے جا چکے ہیں جو کام کر رہے ہیں۔

(ب) درست ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر بقیہ سگنلز جیسے بر جی چوک اور کلمہ چوک میں نصب کئے جائیں گے۔

## جھنگ میں قبرستانوں کی تعداد اور جگہ کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

*3712: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جھنگ میں کل کتنے قبرستان کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان قبرستانوں میں میت دفنانے کی جگہ ختم ہو جانے کی وجہ سے عوام الناس کو اپنے پیاروں کو دفنانے میں سخت دشواری ہو رہی ہے؟

(ج) حکومت جھنگ شہر کے مکینوں کے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جھنگ شہر میں 14 قبرستان موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ قبرستان محلہ حیدری جھنگ سٹی موضع چک جنوبی تحصیل جھنگ

2۔ قبرستان آدھیوال جھنگ سٹی نزد لاری اڈا جھنگ سٹی موضع جھنگ چک جنوبی تحصیل جھنگ

3۔ قبرستان چک نور شاہ سرگودھا روڈ جھنگ

4۔ قبرستان توتاں والا کچا ریلوے روڈ جھنگ

5۔ قبرستان کھجی والا جھنگ سٹی

6۔ قبرستان بودلہ شاہ نزد جوڑا کھوہ جھنگ سٹی

7۔ قبرستان مائی ہیر موضع کوٹ سائی سنگھ

8۔ قبرستان جٹیانہ نزد تھانہ صدر چوک جھنگ صدر موضع سول سٹیشن جھنگ

9۔ قبرستان (لوہلے شاہ) ہر مل پور جھنگ صدر موضع حسنانہ تحصیل جھنگ

10۔ قبرستان سلطان شاہ جھنگ چک گھمنانہ

11۔ قبرستان میل 4 گوجرہ روڈ چک گھمنانہ

12۔ قبرستان مظفر شاہ چک گھمنانہ نزد صدیق آباد سیٹلائٹ ٹاؤن

13۔ قبرستان پنڈیاں والا چک گھمنانہ نزد اجالا ٹیکسٹائل ملز

14۔ قبرستان وینساں والا چک گھمنانہ نزد گوجرہ روڈ

(ب) بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے یہ مسائل پیدا ہو رہے ہیں جن کے حل کے لئے متعلقہ ادارے کوشاں ہیں۔

(ج) محکمہ ریونیو جھنگ کو سرکاری زمین کی نشاندہی و الاٹمنٹ قبرستان کے لئے بذریعہ چٹھی نمبری 125 مورخہ 30.01.2020 کو تحریر کر دی گئی ہے۔

## جھنگ: جنرل بس سٹینڈ پر حکومت کی طرف سے منظور کردہ اڈا فیس سے زائد وصولی و دیگر تفصیلات

*3838: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جنرل بس سٹینڈ جھنگ پر ہر بس سے کس شرح سے اڈا فیس وصول کی جاتی ہے کیا فیس کی وصولی سرکاری انتظامیہ خود کرتی ہے یا مذکورہ فیس کی وصولی کا ٹھیکہ نیلام کیا جاتا ہے اگر پرائیویٹ ٹھیکیدار ہے تو اس وقت ٹھیکیدار کون ہے اور کتنی سالانہ رقم کے عوض ٹھیکہ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سٹینڈ پر حکومت کی طرف سے طے کردہ اڈا فیس سے کئی گنا زیادہ اڈا فیس وصول کی جاتی ہے اور زائد فیس ادا نہ کرنے والے ٹرانسپورٹر کو سٹینڈ پر بس کھڑی کرنے کی سہولت مہیا نہیں کی جاتی؟

(ج) گزشتہ تین سال میں جنرل بس سٹینڈ کے کون کون ایڈمنسٹریٹر رہے ان کا تعیناتی عرصہ کتنے ماہ پر محیط ہے کیا کسی ایڈمنسٹریٹر کے خلاف کھلے عام زائد فیس وصول کرنے والے عناصر کو نہ روکنے پر کارروائی کی گئی ہے تو تفصیل فراہم فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) بمطابق گزٹ نوٹیفکیشن نمبر 122 مورخہ 30-11-2019 کے مطابق جنرل بس سٹینڈ پر درج ذیل شرح سے اڈا فیس وصول کی جاتی ہے۔

1۔ اڈہ فیس اے سی / نان اے سی فیس بس -/100 روپے فی پھیرا

2۔ اڈہ فیس اے سی / نان اے سی فیس ویگن -/50 روپے فی پھیرا

3۔ ہر سال نیلام عام کے اشتہارات دینے کے باوجود ٹھیکیداران کی عدم دلچسپی کی وجہ سے سال 2008 سے ٹھیکہ نہ ہوا ہے بدیں وجہ بلدیہ کا عملہ اڈا فیس کی محکمانہ وصولی کر رہا ہے۔

(ب) ہر بس ویگن سے گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق فیس وصول کی جاتی ہے کسی بھی ٹرانسپورٹرز سے شیڈول سے ایک پائی بھی زائد فیس وصول نہ کی جاتی ہے اور نہ ہی کسی ٹرانسپورٹرز کو جنرل بس سٹینڈ پر بس / ویگن کھڑی کرنے سے روکا جاتا ہے۔

(ج) جنرل بس سٹینڈ پر اڈہ فیس وصولی کے ذمہ دار میونسپل آفیسر (فنانس) ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران درج ذیل میونسپل آفیسرز میونسپل کارپوریشن جھنگ میں تعینات رہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام میونسپل آفیسر | پیریڈ |
|---|---|---|
| 1۔ | محمد رؤف گجر | 01.01.2017 تا 15.10.2018 |
| 2۔ | ظفر عباس مونا | 27.10.2018 تا 08.11.2018 |
| 3۔ | محمد شکیل | 27.11.2018 تا 14.01.2019 |
| 4۔ | شیخ محمد سلیم | 15.01.2019 تا 15.02.2019 |
| 5۔ | محمد شکیل | 27.02.2019 تا 31.03.2019 |
| 6۔ | محمد اسلم | 05.04.2019 تا 10.05.2019 |
| 7۔ | محمد رفیق وٹو | 10.05.2019 تا 13.07.2020 |
| 8۔ | محمد محبوب | 15.07.2020 تا 06.03.2021 |
| 9۔ | شکیل احمد | 06.03.2021 تاوقت |

کسی بھی میونسپل آفیسرز (فنانس) / ایڈمنسٹریٹر کے خلاف زائد وصولی کی کوئی شکایت نہ ہوئی ہے۔ اس لئے کسی کارروائی کا کوئی جواز نہ بنتا ہے۔

## جھنگ: ویسٹ مینجمنٹ میں سینٹری ورکرز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3839: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جھنگ ویسٹ مینجمنٹ میں سینٹری ورکرز کی کتنی اسامیاں ہیں اوراس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) یونین کونسل کی سطح پر سینٹری ورکرز کی تقسیم اور حاضری کو کس طریق کار کے تحت یقینی بنایا جاتا ہے؟

(ج) جھنگ میں ویسٹ مینجمنٹ نے کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے لئے کتنے پوائنٹس قائم کرر کھے ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میونسپل کارپوریشن جھنگ میں سینٹری ورکرز کی کل 430اسامیاں ہیں۔ جن میں 338مستقل ہیں اور 8ورک چارج کام کررہے ہیں۔ جبکہ سینٹری ورکرز کی84اسامیاں خالی ہیں۔ میونسپل کارپوریشن جھنگ میں سیورمین کی کل62اسامیاں ہیں۔ جن میں55مستقل ہیں اور 1ورک چارج کام کررہے ہیں۔ جبکہ سیورمین کی6اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013کے تحت میونسپل کمیٹی (کارپوریشن) جھنگ کی 13یونین کونسلز کو ختم کرکے50وارڈز میں تقسیم کردیا گیا۔ وارڈ کی سطح پر میٹ صفائی ذمہ دار ہے اور وہ سینٹری ورکرز کی حاضری کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے۔ جن کو سینٹری انسپکٹرز کنٹرول کرتے ہیں۔ سینٹری انسپکٹرز براہ راست میونسپل آفیسرز (آئی اینڈ ایس) کے ماتحت ہیں۔

(ج) 5پوائنٹ قائم ہیں۔

## کماہاں روڑ پر کھلا پٹرول فروخت کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4030: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ کماہاں روڈ پر کھلا پٹرول سرعام فروخت ہورہا ہے اس بابت محکمہ کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

پٹرول پمپس اور پٹرول کی ناجائز خرید و فروخت کی نگرانی ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے تاہم AC کینٹ کی ہدایت پر عملہ ریگولیشن نے زونل آفیسر (ریگولیشن)، نشتر زون میٹروپولیٹن کارپوریشن کی سربراہی میں کماہاں روڈ پر کھلا پٹرول فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 پٹرول مشینیں گرفت میں لے کر داخل سٹور ریگولیشن کر دی ہیں جب کہ 2 دکانات کو سربمہر کر دیا گیا ہے۔ کارروائی کی تصاویر تتمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## لاہور: پیکو روڈ تا گورنمنٹ وومن کالج ایوب روڈ کوٹ لکھپت کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4183: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیکو روڈ چھوٹی پھاٹکی تا گورنمنٹ وومن کالج ایوب روڈ البدر روڈ کوٹ لکھپت لاہور انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دونوں روڈ پر کالج سکول ڈسپنسری، عید گاہ، مسجد اور دکانیں ہونے کی وجہ سے اس روڈ پر آمد و رفت بہت زیادہ ہوتی ہے اور مذکورہ دونوں روڈ انتہائی گنجان آبادی سے گزرتی ہیں۔ مذکورہ روڈ سے ٹیچرز طلبہ، طالبات اور نمازی حضرات کو انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) جی ہاں !ایوب روڈ کوٹ لکھپت لاہور کی بحالی کا منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام سال 2021-22 میں شامل کر لیا گیا ہے بعد از منظوری مجاز اتھارٹی پروسس مکمل ہونے پر موقع پر کام کروادیا جائے گا۔

## لاہور: بند روڈ تا مدینہ کالونی چوک عالیہ ٹاؤن روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4227: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں بند روڑ تا مدینہ کالونی چوک عالیہ ٹاؤن انتہائی بد حالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سڑک کو پانی و سوئی گیس کنکشن لگانے کی غرض سے جگہ جگہ سے توڑ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے سڑک توڑنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی ہے اگر کارروائی کی ہے تو کتنے لوگوں کے خلاف چالان اور جرمانے کئے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر / مرمت کا محکمہ ارادہ رکھتا ہے تو کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر مرمت ہوگی۔

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مختلف محکمہ جات نے عوام الناس کی شکایات کے ازالے کے لئے سوئی گیس ،واسا اور PTCL کنکشن دینے کی غرض سے کٹس لگائے ہیں۔

(ب) مذکورہ سڑک پر جو بھی کٹس لگے ہیں وہ سرکاری محکموں نے لگائے ہیں جن سے ان کٹس کی بحالی کے حوالے سے خط و کتابت جاری ہے جبکہ محکمہ PTCL نے شالامار زون کے وسیع علاقوں میں کٹس لگائے ہیں جن میں مدینہ کالونی روڈ بھی شامل ہے اور اس کی بحالی کے لئے PTCL نے روڈ کٹ چارجز جمع کروا دیئے ہیں۔اس رقم سے مذکورہ کٹ کو جلد بحال کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ سڑک کی مکمل تعمیر و مرمت کے لئے -/1,83,00,000 روپے کا تخمینہ لاگت مرتب کیا گیا ہے ضروری کارروائی و قانونی تکمیل کے بعد فنڈز دستیاب ہوتے ہی محکمہ ایم سی ایل اس سڑک کو تعمیر کر دے گا۔ جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## لاہور: بھوگیوال روڈ شیر چوک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4228: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں بھوگیوال روڑ جو کہ شیلر چوک تا بھوگیوال چوک انتہائی خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کو روزانہ سینکڑوں افراد سکولوں کے بچے و بزرگ اور کوٹ خواجہ سعید ہسپتال جانے والے مریض استعمال کرتے ہیں؟

(ج) اگر مندرجہ بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمہ عوام الناس کی مشکلات کے حل کے لئے سڑک کی تعمیر کا کب تک ارادہ رکھتا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک بد حالی کا شکار ہے اور اس سڑک کی مرمت / تعمیر درکار ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر عوام الناس کا بہت رش رہتا ہے اور اس سڑک کو بچے اور بزرگ استعمال کرتے ہیں اور ہسپتال اور کالجز و دفاتر جانے والے لوگ استعمال کرتے ہیں۔

(ج) مذکورہ سڑک کی حالت نہایت ہی خراب ہے اس کی تعمیر و مرمت کے لئے مبلغ 3 کروڑ روپے کا تخمینہ لاگت مرتب کیا گیا ہے۔ محکمانہ انتظامی منظوری اور حکومت کی طرف سے فنڈز کی دستیابی کے بعد اس سڑک کی تعمیر و مرمت کی جائے گی۔ تخمینہ لاگت کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## جہلم: بستی شانتی نگر میں شہر کا کچرا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے سے متعلقہ تفصیلات

*4550: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے جہلم کے کنارے بستی شانتی نگر میں میونسپل کارپوریشن کا عملہ سارے شہر کا کچرا اور کوڑا کرکٹ پھینک دیتا ہے؟

(ب) مندرجہ بالا جگہ پر کچرا اور کوڑا اٹھانے کے حوالے سے حکومت نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! میونسپل کارپوریشن جہلم کا عملہ شانتی نگر میں کوڑا کرکٹ و کچرا پھینکتا تھا لیکن اب میونسپل کارپوریشن جہلم نے متبادل جگہ عقب کالا گجراں بیرون جہلم سٹی کا بندوبست کر لیا ہے۔ بستی شانتی نگر میں اب کوڑا کرکٹ نہ پھینکا جاتا ہے اور جگہ کی صفائی کر کے مٹی ڈالی جا رہی ہے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن جہلم نے کچرا اور کوڑا کرکٹ اٹھانا شروع کر دیا ہوا ہے۔

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک نمبر 294 گ ب میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*4742: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ چک 294 گ ب میں سیوریج سکیم نہ ہے اور وہاں پر اوپن نالیاں بنی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس اور متعدد موذی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعدد نالیاں ٹوٹنے کی وجہ سے گندا پانی راستوں میں جمع ہو جاتا ہے اور کئی کئی دن کھڑا رہتا ہے لوگوں کو گزرنے میں انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں سے سکول کے بچے اور نمازیوں کو بھی گزرنا پڑتا ہے؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقے میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) یہ درست ہے کہ 294 گ ب میں سیوریج سسٹم نہ ہے جبکہ اوپن نالیاں اچھی اور چالو حالت میں موجود ہیں۔

(ب) نالیاں اچھی اور چالو حالت میں موجود ہیں، پانی کھڑا نہیں ہوتا۔ تاہم شکایت کی صورت میں فوری طور پر اس کا تدارک کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ چک کے بازاروں اور گلیوں میں تمام لوگ گزرتے ہیں۔

(د) تحصیل کونسل ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر مذکورہ سکیم Feasible ہے تو اسے ADP Guidelines کے مطابق اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے پر غور کرے۔

## خانیوال میں جنرل بس سٹینڈ کی تعمیری لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4958: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال کی تحصیل خانیوال میں جنرل بس سٹینڈ کہاں بنایا گیا ہے؟

(ب) اس جنرل بس سٹینڈ کی تعمیر میں کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) 2018 سے 2020 تک اس بس سٹینڈ سے ٹال کی مد میں کتنی رقم اکھٹی ہوئی اور وہ جمع شدہ رقم کس جگہ پر خرچ کی گئی؟

(د) خانیوال جنرل بس سٹینڈ پر کام کرنے والے ملازمین کی کتنی تعداد ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میونسپل کمیٹی خانیوال کا جنرل بس سٹینڈ جو کہ نیو جنرل بس سٹینڈ کہلاتا ہے جہانیاں بائی پاس چوک نزد فروٹ و سبزی منڈی خانیوال میں بنایا گیا ہے۔

(ب) نیو جنرل بس سٹینڈ کی تعمیر و بحالی انفراسٹرکچر پر -/7303650 روپے لاگت آئی ہے جبکہ نیو جنرل بس سٹینڈ سال 90-1989 میں تعمیر ہوا تھا۔

(ج) 2018 تا 2020 مبلغ -/2062362 روپے کی آمدن جنرل بس سٹینڈ سے ہوئی اور یہ رقم ملازمین بلدیہ خانیوال کی تنخواہ اور متفرق اخراجات پر خرچ ہوئی۔

(د) نیو جنرل بس سٹینڈ پر مامور اہلکاران کی تعداد 3 ہے۔

## خانیوال: سٹیڈیم روڈ پر سب سے بڑی جھیل کے قیام اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4994: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانیوال میں سٹیڈیم روڈ پر جنوبی پنجاب کی سب سے بڑی جھیل کا منصوبہ منظور اور شروع کیا گیا ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کب اور کس نام سے شروع کیا گیا ہے؟

(ج) اس جھیل کے بنانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(د) کیا یہ جھیل لوگوں کی تفریح کے لئے کھول دی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) یہ منصوبہ اپ گریڈیشن آف فضل پارک خانیوال سٹی کے نام سے سال 17-2016 پروانشل اینول ڈویلپمنٹ پروگرام (P.ADP) میں ورک آرڈر نمبر ایل جی اینڈ سی ڈی 88-186 مورخہ 22-05-2017 میں شروع کیا گیا تھا۔

(ب) یہ منصوبہ سال 17-2016 میں ورک آرڈر نمبر ایل.جی اینڈ سی ڈی 88-186 مورخہ 2017-05-22 اور اپ گریڈیشن آف فضل پارک خانیوال کے نام سے شروع کیا گیا تھا۔

(ج) اس جھیل کو بنانے کے لئے چھ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی اور اب تک پانچ کروڑ بیالیس لاکھ ستاسی ہزار روپے خرچ ہو چکی ہے۔

(د) نہیں ابھی تک جھیل کو لوگوں کی تفریح کے لئے نہیں کھولا گیا ہے کیونکہ فنڈز (Laps) ہونے کی وجہ سے 10 فیصد کام ابھی باقی ہے اور ڈپٹی کمشنر صاحب خانیوال کی طرف سے لیٹر نمبری 179 مورخہ 2019-10-09 اور لیٹر نمبری 63-356 مورخہ 2020-02-03 اور ایگزیکٹو انجینئر لوکل گورنمنٹ سول ڈویژن ملتان کا لیٹر نمبری /2043XEN/MN مورخہ 2020-01-23 اور ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ خانیوال کا لیٹر نمبری &LG CD/191 مورخہ 2019-10-21 اور نمبری CD/133&LG مورخہ 2019-07-30 اور اسسٹنٹ انجینئر لوکل گورنمنٹ سول سب ڈویژن خانیوال کا لیٹر نمبری CD/AE/321&LG مورخہ 2020-09-22 کو بقایا فنڈز ستاون لاکھ تیرہ ہزار کی ڈیمانڈ کے لئے لیٹرز لکھے ہیں۔

## چنیوٹ شہر کی حدود میں سٹریٹ لائٹس کی موجودگی نیز ختم نبوت چوک میں ٹریفک سگنل کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*5012: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چنیوٹ شہر کی حدود میں کن کن آبادیوں میں سٹریٹ لائٹس موجود ہیں اور وہ سب کی سب چالو حالت میں ہیں؟

(ب) فضل کالونی، برف کارخانہ روڈ چاہ شہر یاروالا چنیوٹ میں کب سے آبادی قائم ہے کیا ان علاقوں میں سٹریٹ لائٹس موجود ہیں نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ختم نبوت چوک لاہور روڈ پر لگی لائٹس کب سے خراب ہیں اور انکی مرمت کس محکمہ کے ذمہ ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) چنیوٹ شہر کی حدود میں محلہ کرم آباد، رحمان آباد، سٹیلائٹ ٹاؤن، عثمان آباد، غفور آباد، خان شاہ بخاری، نوروالا، پورن پلاد، مشکی شاہ، چنیوٹیاں، گیریاں، لاہوری گیٹ، حسین آباد، ٹھٹھی شرقی، ٹھٹھی غربی، چاہ ہمایوں، ٹبہ کمنگراں، احمد پورہ، رشیدیہ، قاضیاں،

عالی، عید گاہ روڈ، انصاریاں، شادی ملنگ، کوٹلی، ترکھاناں، راجاں، معظم شاہ، چوک قصائیاں، راجے والی، مسلم بازار، صرافہ بازار، بوکا ماشکیاں، شوری پیلی، چوڑوہیاں، مندر روڈ، فتح آباد، جھرکن، سلارہ روڈ، مصطفی آباد، گڑھا، فرنیچر مارکیٹ، اسلامیہ ہسپتال روڈ، عمر حیات روڈ، جھنگ روڈ، جھمرہ روڈ، سرگودھا روڈ وغیرہ میں سٹریٹ لائٹ موجود ہے اور 80 فیصد چل رہی ہیں۔ اور بقایا سٹریٹ لائٹ کو ہفتہ صفائی میں ٹھیک کروادیا جائے گا اور توسیع شدہ علاقہ جات میں سٹریٹ لائٹس کنکشن نہ ہیں۔ جیسے ہی فنڈز ملیں گے تو سٹریٹ لائٹس کا کام کروادیا جائے گا۔ آندھی اور طوفان کی صورت میں خراب ہونے والی سٹریٹ لائٹ کو فوری طور پر درست کروادیا جاتا ہے۔

(ب) برف کارخانہ روڈ فضل کالونی چاہ شہریار والا نئی آبادی ہے اس میں سٹریٹ لائٹ موجود نہ ہے اور میونسپل کارپوریشن چنیوٹ کے پاس وسائل نہ ہیں کہ وہ ان آبادیوں میں سٹریٹ لائٹ کو چالو کرسکیں۔ جیسے ہی فنڈز ملیں گے تو سٹریٹ لائٹس کا کام کروادیا جائے گا۔

(ج) ختم نبوت چوک پر لگی سٹریٹ لائٹس چالو اور درست حالت میں ہیں اور روڈ پر لائٹس کا سسٹم محکمہ ہائی وے کے ذمہ ہے۔

## ضلع سرگودھا: پی پی۔72 موضع اسلام پورہ موڑ قبرستان کی چاردیواری اور اسلام پورہ موڑ سے قبرستان کو راستہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*5016: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ پی پی 72 (یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ) موضع اسلام پورہ موڑ سال 2012 میں نیا قبرستان بنایا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس قبرستان کی چاردیواری اور میت کی تدفین کے لئے موضع اسلام پورہ موڑ میں سے راستہ نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت اس قبرستان کی چار دیواری بنانے اور موضع اسلام پورہ موڑ میں سے راستہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! عرصہ تقریباً آٹھ سے دس سال پہلے ڈاکٹر مختار احمد بھرتھ، ایم پی اے کے تعاون سے موضع اسلام پورہ موڑ (یونین کونسل نمبر 01، مڈھ برگنہ) میں تقریباً ایک ایکڑ سرکاری رقبہ پر یہ قبرستان بنایا گیا۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ قبرستان کی چار دیواری نہ ہے لیکن میّت کی تدفین کے لئے زمیندار قمر مانیکا نے اپنے ذاتی رقبہ سے قبرستان کو راستہ فراہم کیا ہوا ہے۔

(ج) قبرستان میں جانے کے لئے راستہ موجود ہے جبکہ چار دیواری کی تعمیر کا منصوبہ آئندہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لیا جائے گا۔

## لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن کو فراہم کردہ بجٹ، گاڑیوں کی تعداد اور ان کی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5063: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کو پچھلے دو سالوں میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے مد وائز بجٹ کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) عزیز بھٹی ٹاؤن میں کارپوریشن کی کون کون سی گاڑیاں کس مقصد کے لئے ہیں اور ان میں سے کتنی خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) پچھلے دو سالوں کے دوران ان گاڑیوں کو کتنی دفعہ مرمت کروایا گیا گاڑی وار مرمت کے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ عزیز بھٹی ٹاؤن کی تمام یونین کونسلز کے کھلے پلاٹ میں کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ان پلاٹوں سے کوڑا کرکٹ اٹھایا نہیں جا رہا ہے لوگ کوڑے کو

آگ لگا دیتے ہیں، کوڑے کے دھوئیں سے لوگ سانس کی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ نیز کھلے پلاٹس میں سے کوڑا نہ اٹھانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) مذکورہ ٹاؤن میں صفائی کے لئے کتنا عملہ یونین کونسلز وار تعینات ہے نیز حکومت اس ٹاؤن میں عملہ صفائی کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) سال 20 -2019 میں، بین الاقوامی ٹھیکیدار البیرک عزیز بھٹی ٹاؤن میں صفائی آپریشن کے ذمہ دار تھے۔ عزیز بھٹی ٹاؤن کے لئے کوئی الگ بجٹ / ہیڈ وائز مختص نہیں کیا گیا تھا۔ کوڑے کی فی ٹن لاگت البیرک کو دی جا رہی تھی۔ کوڑے کی فی ٹن لاگت کے اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال 19-2018 میں عزیز بھٹی ٹاؤن کے لئے 771.46 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور مالی سال 20۔2019 کے لئے 752.36 ملین مختص کئے گئے تھے۔

(ب) ایل ڈبلیو ایم سی نے دسمبر 2020 کے آخری ہفتے میں بین الاقوامی ٹھیکیدار میسرز البیریک سے فیلڈ آپریشن اور مشینری کا چارج سنبھالا۔ چارج سنبھالنے کے بعد ایل ڈبلیو ایم سی عزیز بھٹی ٹاؤن سے کچرا اکٹھا کرنے اور لے جانے کا ذمہ دار ہے۔ کوڑا کرکٹ اُٹھانے اور ٹھکانے لگانے کے لئے، ایل ڈبلیو ایم سی نے 46 گاڑیاں عزیز بھٹی ٹاؤن میں تعینات کی ہیں۔ 22 جون تک 33 گاڑیاں آپریشنل جبکہ 13 گاڑیاں غیر آپریشنل ہیں۔ یہ گاڑیاں کنٹینروں سے کچرے کو صاف کرنے، تعمیراتی مواد اور جانوروں کے فضلہ کے کھلے ڈھیروں کو ٹھکانے لگانے کے لئے استعمال کی جا رہی ہیں۔ 22-06-2021 تک فعال / غیر فعال حیثیت کے ساتھ مشینری کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 20 -2019 میں، بین الاقوامی ٹھیکیدار البیرک عزیز بھٹی ٹاؤن میں صفائی آپریشن کے ذمہ دار تھے۔ تمام گاڑیوں کی مرمت البیرک اپنی ورکشاپ میں کرتی تھی۔ ایل ڈبلیو ایم سی البیرک کو صرف کوڑے کی فی ٹن قیمت ادا کر رہا تھا۔ کوڑے کی

فی ٹن لاگت میں مشینری کی مرمت اور بحالی کی لاگت بھی شامل تھی۔ ٹنج کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال19-2018 کے لئے عزیز بھٹی ٹاؤن کے لئے 771.46 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور مالی سال20۔2019 کے لئے 752.36 ملین مختص کئے گئے تھے۔

(د) کھلے پلاٹوں میں آگ لگا کر کوڑا جلانے کا کوئی واقعہ موصول نہیں ہوا ہے۔ کھلے پلاٹوں سے کچرے کو صاف کرنے کے لئے ایل ڈبلیو ایم سی نے مقامی ٹھیکداروں کی خدمات حاصل کر کے پلاٹوں کو روزانہ کی بنیاد پر کلئیر کروایا جارہا ہے۔ کھلے پلاٹوں سے کچرے کو صاف کرنے کے لئے چھ (06) ٹرالی، ایک (01) ٹریکٹر لوڈر اور ایک (01) ایکسکویٹر کو خاص طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

(ہ) عزیز بھٹی ٹاؤن کی بائیس (22) یونین کونسلیں ہیں جن کو چار (04) زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام یونین کونسلز میں 2 شفٹوں میں 576 کی تعداد میں صفائی عملہ تعینات ہے۔ ایل ڈبلیو ایم سی پہلی شفٹ میں تمام یونین کونسلوں میں جہاں ورکرز کی تعداد 25 سے کم ہے بڑھا کر 25 ورکر فی یونین کونسل کر رہی ہے۔ یونین کونسلز میں صفائی عملہ کی 2 شفٹوں میں تعداد کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## صوبہ میں شہر خموشاں اتھارٹی کے قیام، ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5065: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں شہر خموشاں اتھارٹی کب قائم کی گئی؟

(ب) پچھلے دو سالوں میں شہر خموشاں کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا اور اس بجٹ کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟

(ج) شہر خموشاں اتھارٹی کا کتنا عملہ تعینات ہے اور ان کو کیا کیا مراعات دی جارہی ہیں ان کے ناموں کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) صوبہ بھر کے کون کون سے اضلاع میں اس وقت تک شہر خموشاں کے تحت کتنے قبرستان بنائے جاچکے ہیں اور کتنے اضلاع میں شہر خموشاں اتھارٹی نے ابھی تک کام شروع نہیں کیا،کام نہ شروع کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) صوبہ بھر میں شہر خموشاں اتھارٹی 21جون 2017میں قائم کی گئی۔نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تاحال شہر خموشاں اتھارٹی کے لئے کوئی بھی بجٹ مختص نہ کیا گیا ہے۔اتھارٹی کا انتظامی ڈھانچہ دو مرتبہ Standing Committee of the Cabinet on Finance & Development میں مورخہ 27.08.2020اور15.04.2021کو پیش کیا گیا تاہم ابھی تک منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) شہر خموشاں اتھارٹی کا کوئی بھی عملہ تعینات نہ کیا گیا ہے چونکہ اسکا انتظامی ڈھانچہ تاحال منظوری کے مراحل میں ہے۔تاہم جو ماڈل قبرستان مکمل ہو چکے ہیں (لاہور، سرگودھا، فیصل آباد)ان میں PC-I based عملہ تعینات ہے جو ان قبرستانوں کی دیکھ بھال اور انتظامی امور کا ضامن ہے۔ان قبرستانوں کے ملازمین کی تعداد تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بنائے گئے قبرستان جن میں سے قبرستانوں پر کام جاری ہے اور وہ قبرستان جو اس مالی سال22-2021میں شروع ہونے کے مراحل میں ہیں ان کی تفصیل تتمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ حکومت کی سفارش پر محکمہ مال نے پنجاب کے تمام اضلاع میں سرکاری زمین مختص کر دی جہاں پر نئے ماڈل قبرستان بنائے جاسکتے ہیں کاپی تتمہ (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم Fiscal Space کو مد نظر رکھ کر صوبہ بھر میں مرحلہ وار ماڈل قبرستان بنائے جائیں گے۔

## اوکاڑہ: ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں توسیع گرین بیلٹ" منصوبے کے آغاز، اخراجات وتکمیل سے متعلقہ تفصیلات

***5249: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیر مقامی حکومت ودیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں مئی 2019 کے بعد توسیع گرین بیلٹ کے نام سے منصوبے کا آغاز کیا گیا اور اب تک ایک کروڑ روپے سے زیادہ اس پر خرچ ہو چکے ہیں اور منصوبہ ابھی تک نامکمل اور ادھورا ہے؟

(ب) توسیع گرین بیلٹ منصوبے کی منظوری کس اتھارٹی نے دی اس کے ٹینڈر کب طلب کئے گئے ورک آرڈر کس کو جاری ہوا منصوبے کی کل لاگت کتنی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ توسیع گرین بیلٹ منصوبہ قواعد ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے صریحاً خلاف قانون عمل کیا گیا ہے اور لاکھوں روپے سرکاری فنڈز غبن کئے گئے ہیں موجودہ حکومت انکوائری کروانے کے بعد ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک اگر نہ میں ہے تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت ودیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی منصوبہ توسیع گرین بیلٹ کے نام سے مئی 2019 کے بعد سے شروع نہ کیا گیا ہے۔ بلکہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کشمیر پارک گرین بیلٹ کے نام سے ایک منصوبے کا آغاز 2018 میں اس وقت کے چیئرمین مرزا ناظم بیگ صاحب نے کیا تھا جسے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد اپنے محدود وسائل کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کر کے مکمل کرتی رہی ہے جو کہ اب مکمل ہو چکا ہے اور عوام الناس کی تفریح کا باعث ہے۔ تقریباً ایک کلومیٹر پر محیط پارک نما گرین بیلٹ پر کل لاگت تقریباً20لاکھ کے لگ بھگ ہے۔

(ب) گرین بیلٹ کی توسیع کے لئے کوئی جامع منصوبہ نہ لگایا گیا ہے بلکہ 2018 میں اس وقت کے چیئرمین مرزا ناظم بیگ صاحب کی منظوری سے 9لاکھ روپے کے طلبی ٹینڈر پر گرین

بیلٹ منصوبے کا آغاز کیا گیا اور قواعد وضوابط پورے کرنے کے بعد شاہ مقیم کنٹریکٹر کے نام پر ورک آرڈر جاری کیا گیا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ گرین بیلٹ منصوبہ میں کوئی غیر قانونی عمل یا قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔منڈی احمد آباد کی طرف سے بنایا جانے والا گرین بیلٹ کشمیر پارک خوبصورتی کا ایک بہترین نمونہ ہے جو کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے کلین اینڈ گرین پنجاب منصوبے کی بہترین عکاسی کرتا ہے۔

## ضلع خوشاب میں سڑکوں اور چوکوں میں ٹریفک سگنل کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*5277: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خوشاب میں کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت اس ضلع میں کس کس جگہ پر ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے کب نئے ٹریفک سگنل کی تنصیب کا ارادہ ہے اور کتنی رقم درکار ہے؟

(ج) کھٹہ چوک، جہاز چوک اور شوگر مل چوک بہت زیادہ رش کی وجہ سے سگنل کی سہولت سے محروم ہیں حکومت کب تک لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے سال 08-2007 میں کھٹہ چوک خوشاب میں ٹریفک سگنل لگائے گئے تھے جو کہ اب موقع پر موجود نہ ہیں۔

(ب) میونسپل کمیٹی خوشاب کا سر دست ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ نہ ہے کیونکہ خوشاب میانوالی روڈ کو از سر نو تعمیر کیا جانا ہے۔اس لئے فی الحال ٹریفک سگنل نہ لگائے جا سکتے ہیں۔جس پر اخراجات کا تخمینہ تقریباً -/22,00,000 روپے ہے۔

(ج) بعد از تعمیر و توسیع سڑک ٹریفک سگنل لگائے جائیں گے۔

## سرگودھا: چاہ یونین کونسل دفتر تا براستہ جھادہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5299: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چاہ یونین کونسل دفتر تا براستہ جھادہ روڈ کی تعمیر کب کی گئی تھی؟

(ب) مذکورہ روڈ کی تعمیر کے بعد اب تک کتنی دفعہ سالانہ مرمت کی گئی ہر دفعہ کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس روڈ کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(د) کیا حکومت اس روڈ / سڑک کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) چاہ یونین کونسل دفتر تا جھادہ روڈ سڑک کی تعمیر 2013 میں کی گئی تھی۔

(ب) اس روڈ کی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت خراب ہے اور قابل مرمت ہے۔

(د) تحصیل کونسل کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 22-2021 میں اس سڑک کی مرمت کا منصوبہ زیر غور ہے۔ منصوبہ کی منظوری کے 6 ماہ کے اندر مرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

## لاہور: داتا گنج بخش ٹاؤن میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5329: **محترمہ فرحت فاروق:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوالمنڈی، سرائے سلطان، قلعہ گجر سنگھ، انارکلی، مزنگ، ریواز گارڈن، اسلام پورہ، سانده کلاں، سانده خورد، ملت پارک، امین پارک، چوہان روڈ، موہنی روڈ، بھاٹی، لاہوری اور کریم پارک لاہور کے بازاروں میں تجاوزات کی بھرمار ہے؟

(ب) حکومت نے داتا گنج بخش ٹاؤن کے کتنے دکانداروں کے خلاف اس بابت قانونی کارروائی کی ہے ان کی تفصیلات سے آگاہ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دکانوں کے سامنے جو ریڑھیوں والے اور تھڑے دار کھڑے ہوتے ہیں ان سے متعلقہ دکاندار منتھلی پیسے لیتے ہیں؟

(د) حکومت داتا گنج بخش ٹاؤن تجاوزات کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) داتا گنج بخش زون کی حدود لاہور شہر کا مرکزی علاقہ ہے۔ تمام بڑے کاروباری مراکز بیان کردہ علاقوں میں موجود ہیں اور یہ درست ہے ان علاقوں میں تجاوزات قائم ہیں جن کے خلاف انتظامیہ داتا گنج بخش زون میٹروپولیٹن کارپوریشن روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرتی ہے۔

(ب) داتا گنج بخش زون انتظامیہ نے تجاوزات قائم کرنے والے دکانداروں کو 01 جولائی 2020 سے 30۔جون 2021 تک 613 چالان ٹکٹ جن کی مالیت مبلغ-/23,96,000 روپے بنتی ہے جاری کئے گئے جس میں سے مبلغ-/ 18,22,150 روپے جرمانہ وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروایا ہے۔

(ج) درست ہے۔داتا گنج بخش زون انتظامیہ نے تجاوزات قائم کروانے والے دکانداروں سے 01 ۔جولائی 2020 سے 30 جون 2021 تک مبلغ-/2,01,150 روپے اور ریڑھی بانوں ، تھڑے داروں سے مبلغ-/2,40,000 روپے جرمانہ ٹوٹل -/4,41,150 روپے تجاوزات کی مد میں وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروایا ہے۔

(د) انتظامیہ داتا گنج بخش زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کرتی ہے۔اور مستقبل میں بھی بلا تفریق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔اس سلسلہ میں داتا گنج بخش زون نے مورخہ 26.07.2021 سے 14.08.2021 تک تجاوزات کے خلاف شیڈول کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے 16 عدد ٹرک سامان قبضہ میں لیا جس کی مد میں تجاوز کنندگان سے مبلغ-

48,300/روپے جرمانہ کی مد میں وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروائے۔ مزید برآں مستقبل میں بھی روزانہ کی بنیاد پر مذکورہ بالا علاقوں میں تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری رہے گا۔

## اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لئے فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5385: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے کتنے فنڈز مالی سال 21-2020 میں فراہم کئے گئے ہیں؟

(ب) اس فنڈز سے کون کون سی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی؟

(ج) کیا اس فنڈز سے اس حلقہ کی تمام سڑکیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تعمیر ہو جائیں گی یا ان کی مرمت کر دی جائے گی؟

(د) اس شہر میں حکومت مزید نئی سڑکیں تعمیر کروائے گی تو کون کون سی کس آبادی میں تعمیر کی جائیں گے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) مالی سال 21-2020 کے ترقیاتی بجٹ میونسپل کارپوریشن اوکاڑہ کی مد میں ایک کروڑ روپے رکھا گیا ہے

(ب) اس فنڈ سے مرمت گلیاں، نالیاں، سڑکیں، ٹوٹے ہوئے مین ہول کورز کی مرمت کی جائے گی۔

(ج) اس فنڈ سے سڑکوں کی مرمت کرنا ممکن نہ ہے بلکہ سڑکوں کی مرمت کے لئے PMDFC کے ذریعے ورلڈ بنک کی گرانٹ سے سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لئے کنسلٹنٹ مقرر کرنے کا عمل جاری ہے جن کے سروے کے بعد سڑکوں کی مرمت کا کام تشکیل ہو گا۔

(د) فی الحال اوکاڑہ شہر میں کوئی نئی سڑک بنانے کی تجویز زیرِ غور نہ ہے۔

**گوجرانوالہ: میونسپل کارپوریشن کا بجٹ، عملہ صفائی اور دیگر تفصیلات**

*5415: **جناب محمد نواز چوہان:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ میونسپل کارپوریشن کا مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کا بجٹ کتنا کتنا ہے ترقیاتی بجٹ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) اس شہر میں صفائی کے لئے کارپوریشن کا اپنا عملہ کام کر رہا ہے یا کسی کمپنی کو ٹھیکہ برائے صفائی دیا گیا ہے اگر صفائی کا ٹھیکہ دیا گیا ہے تو اس کی مکمل تفصیل دی جائے؟

(ج) اس شہر میں صفائی کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کی تفصیل عہدہ و گریڈ وار بتائیں؟

(د) اس شہر کے حلقہ پی پی۔55 میں کتنے ملازمین کس کس جگہ، گلی محلہ، روڈز پر تعینات ہیں اس حلقہ میں کون کون سی مشینری و گاڑیاں صفائی کے لئے کام کر رہی ہیں کتنے عملہ اور گاڑیوں و مشینری کی مزید ضرورت ہے کب تک یہ عملہ اور گاڑیاں فراہم کر دی جائیں گی؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میونسپل کارپوریشن (ڈیفنکٹ) کا بجٹ برائے مالی سال 20-2019میں مبلغ1063.430ملین روپے تھا۔ جس میں 419.550ملین روپے ترقیاتی بجٹ کے لئے مختص تھے اور گورنمنٹ کی طرف سے PMSPپنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد جاری ہے۔

جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، گوجرانوالہ کا بجٹ برائے مالی سال 21-2020 مبلغ2250.888ملین روپے مختص ہیں جس میں ترقیاتی بجٹ کے لئے مبلغ920.00ملین روپے مختص کئے گئے ہیں اور گورنمنٹ نے مبلغ611.15ملین روپے کے ترقیاتی منصوبہ جات تیار کرنے کی منظوری دی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں صفائی کے لئے میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ کام نہ کر رہا ہے۔ جبکہ حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق سابقا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ نے صفائی کے تمام معاملات بمعہ سٹاف گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو بذریعہ

SAAMA ایگریمنٹ2014 میں سپرد کئے تھے اور اس وقت میٹروپولیٹن کارپوریشن گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ /صفائی کے معاملات اپنے طور پر سرانجام نہ دے سکتی ہے۔
گوجرانوالہ شہر میں صفائی کا نظام GWMC چلا رہی ہے MCGاور GWMC کے مابین ایک معاہدہ ہوا جس کا نام SAAMA ہے اور اسی کے مطابق GWMC کام کر رہی ہے۔

(ج) صفائی کے لئے پورے شہر میں 1991 کا سٹاف ہے جس میں سینٹری انسپکٹر، سینٹری سپروائزر، ڈرائیور، ماشکی، چوکیدار، سینٹری ورکر وغیرہ شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | عہدہ | بنیادی سکیل |
|---|---|---|
| 1 | سینٹری انسپکٹر | 08 |
| 2 | سینٹری سپروائزر | 05تا07 |
| 3 | ڈرائیور | 05تا07 |
| 4 | ماشکی | 01تا05 |
| 5 | چوکیدار | 01تا05 |
| 6 | سینٹری ورکر | 01تا05 |

(د) PP-55 میں تقریباً300 ملازمین کام کر رہے ہیں جو یونین کونسلز کے گلی محلوں میں روزانہ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔اس کے علاوہ تقریباً35 گاڑیاں روزانہ کی بنیاد پر PP-55 کے مختلف علاقوں میں کام کرتی ہیں اور پیدا ہونے والے کوڑا کرکٹ کو اکھٹا کر کے شہر سے باہر لے جاتی ہیں۔

## لاہور: پی پی۔ 166 سالار روڈ گندا نالہ سے مین بازار تک کی لمبائی، چوڑائی واخراجات اور تجاوزات ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5428: **محترمہ سنبل مالک حسین:** کیاوزیر مقامی حکومت ودیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی۔ 166 لیاقت آباد لاہور سالار روڈ گندانالہ سے مین بازار تک مذکورہ روڈ کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے یہ روڈ کب بنائی گئی تھی اوراس پر کتنے اخراجات آئے مذکورہ روڈ پر کتنی (تجاوزات) موجود ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر بعض لوگوں نے اپنے گھروں کے آگے تھڑوں کو بڑھا کر (تجاوزات) کر کے روڈ کی جگہ اپنے گھروں میں شامل کرلی ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی آمدورفت کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ محکمہ نے اب تک (تجاوزات) کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہے تو مکمل تفصیلات فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ روڈ پر (تجاوزات) کو ختم کروانے اور مذکورہ روڈ کو اصلی حالت میں بحال کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) سالار روڈ گندانالہ سے مین بازار تک لمبائی تقریباً300 میٹر ہے اور اس کی چوڑائی 20 سے 25 فٹ ہے۔ یہ سڑک تقریباً10 سے 12 سال قبل بنائی گئی تھی اور اس سڑک کی تعمیر MCL نے نہ کی ہے۔

(ب) جی ہاں! درست ہے بلکہ یہ مین روڈ نہ ہے ایک چھوٹی گلی ہے جس میں رہائشیوں نے اپنے گھروں کے باہر تھڑے بنا رکھے ہیں۔

(ج) عملہ ریگولیشن گلبرگ زون میٹر و پولیٹن کارپوریشن لاہور نے مورخہ 26.07.2021 کو سالار روڈ پر اینٹی انکروچمنٹ اپریشن کیا جس کے دوران 30 عدد پکی تجاوزات (تھڑے وغیرہ) مسمار کئے گئے۔ جن کی تصاویر تتمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! عملہ ریگولیشن گلبرگ زون MCL تجاوزات کے خاتمہ کے لئے PLGA-2019 کے تحت قانونی کاروائی جاری رکھے گا۔

## بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے قیام اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***5529: سید عثمان محمود:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صفائی کے نظام کی بہتری کے لئے بہاولپور میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کب قائم کی گئی؟

(ب) سر دست کس کمپنی کے ساتھ کب تک کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے؟

(ج) بہاولپور میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) شہر کی صفائی کی صورت حال تسلی بخش نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی جولائی 2013 میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سکیشن 42 کے تحت قائم ہوئی۔ مزید بر آں جون 2014 میں کمپنی نے بہاولپور شہر کی صفائی کا انتظام سنبھالا۔

(ب) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اپنے قیام سے لے کر اب تک بہاولپور کی صفائی کے فرائض خود سرانجام دے رہی ہے اور کسی بھی دوسری کمپنی کے ساتھ صفائی کا معاہدہ نہ ہوا ہے۔

(ج) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں تین قسم کے ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | ملازمین کی کیٹیگری | ملازمین کی تعداد |
|---|---|---|
| 1 | کمپنی ملازمین | 14 |
| 2 | میٹروپولیٹن ملازمین | 430 |
| 3 | آؤٹ سورس ملازمین | 436 |
| | کل ملازمین کی تعداد | 880 |

(د) بہاولپور شہر میں صفائی کی صورتحال الحمد اللہ بہت بہتر ہے کمپنی انتہائی پروفیشنل انداز میں اپنے فرائض سر انجام دے رہی ہے اور اپنے اہداف کے حصول کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ اس امر کی تصدیق اس بات سے کی جا سکتی ہے کہ وزیر اعظم پاکستان کے کلین اینڈ گرین انڈیکس پروگرام میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں 19۔اکتوبر 2020 کو بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو پاکستان کی بہترین ویسٹ مینجمنٹ کمپنی ہونے کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔

## محکمہ لوکل گورنمنٹ کے لئے سال20۔2019 میں مختص کردہ بجٹ کے تصرف اور بقایا سے متعلقہ تفصیلات

*5542: **سیدہ زاہرہ نقوی:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا مالی سال 20-2019 میں مختص کیا گیا تمام بجٹ استعمال ہوا اگر جواب نہیں ہے تو مالی سال 20-2019 میں کتنا بجٹ استعمال نہ ہو سکا اس کی تفصیل اور وجوہات بیان فرمائیں۔

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی** (میاں محمود الرشید):

لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کو مالی سال 20-2019 میں مبلغ تین ارب ستر کروڑ چالیس لاکھ چھہتر ہزار روپے (Rs.3704.076 Million) صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جاری ہوئے۔ تاہم محکمہ نے مالی سال 20-2019 کے اختتام تک مبلغ تین ارب باسٹھ کروڑ چوون لاکھ اکانوے ہزار روپے (Rs.3625.491 Million) کا خرچہ کیا جو کہ تقریباً98 فیصد بنتا ہے۔ SAP system کی جاری کردہ رپورٹ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## کلین لاہور ایپ کے مقاصد اور فوائد سے متعلقہ تفصیلات

*5544: **سیدہ زاہرہ نقوی:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیالاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام کلین لاہور ایپ قائم کی گئی ہے؟

(ب) کلین لاہور ایپ متعارف کرانے کے کیا مقاصد ہیں اور اس ایپ کے متعارف کرانے سے کیافائدہ ہوا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی زیرِ انتظام شہر لاہور میں صفائی سے متعلق شکایات کے بروقت اور فوری ازالے کے لئے کلین لاہور ایپ قائم کی گئی ہے۔

(ب) کلین لاہور ایپ متعارف ہونے سے شہریوں کو اپنی شکایات کو درج کروانے کے لئے ایک آسان اور مؤثر پلیٹ فارم میسر آیا ہے، سوشل میڈیا ایپ تک آسان رسائی کے سبب ہر شہری کی شکایات کا بروقت ازالہ ممکن ہو رہا ہے۔ کلین لاہور ایپ سے شہریوں کی عام شکایات 12 گھنٹے اور اوپن پلاٹ کو 24 گھنٹے میں کلیئر کر دیا جاتا ہے۔ شکایت اپلوڈ کرنے اور تعمیل پر شہری کو ایس ایم ایس الرٹ موصول ہوتا ہے۔ ادارے کو کلین لاہور ایپ کی وجہ سے جعلی اور پرانی اپلوڈ کی جانے والی شکایات سے نجات ملی ہے کیونکہ اس ایپ پر براہ راست تصویر لے کر اپلوڈ کی جاتی ہے۔ اب تک کل 9896 شکایت درج ہوئی جن میں سے 8680 کا ازالہ کر دیا گیا۔

## ڈیرہ غازی خان میں غیر رجسٹرڈ رہائشی کالونیوں سے متعلقہ تفصیلات

***5696: محترمہ شاہینہ کریم:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈیرہ غازی خان میں کتنی رہائشی کالونیاں غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کالونیز میں شہری سہولیات یعنی سیوریج، پانی، بجلی، گیس اور سڑکیں نہ ہونے کے برابر ہیں؟

(ج) ان کو ریگولرائز کرنے کے لئے حکومت کیا اقدام اٹھا رہی ہے؟

(د) جن افسران اور عوامی نمائندوں کے دور میں یہ کالونیاں بغیر منظوری کے بنیں ان کے خلاف کیا اٹھائے گئے ہیں؟

(ہ) آج کل نئی غیر رجسٹرڈ کالونیاں بنانے پر پابندی پر سختی سے عمل ہو رہا ہے یا نہیں؟

(و) حکومت نئی سرکاری رہائشی کالونیاں کب تک لانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر کی حدود میں ایک سو سات (107) غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز/ لینڈ سب ڈویژن ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ان کالونیز میں شہری سہولیات کم ہیں۔

(ج) مورخہ 19-11-2019 کو حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن ڈائریکٹر جنرل (آئی اینڈ ایم) لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیپارٹمنٹ کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی ہے جو ان غیر منظور شدہ ہاؤسنگ سکیمز/ لینڈ سب ڈویژن کو ریگولرائز کرنے کے لئے پورے پنجاب کے لئے اپنی سفارشات پیش کی ہیں۔

(د) 2006 تا 2012 کے دوران تعینات افیسران اور اہلکاران نے غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز / لینڈ سب ڈویژن کے مالکان کو متعدد بار نوٹسز جاری کر کے تعمیراتی کام کو رکوایا۔ لہٰذا سابقاافسران و اہلکاران کے خلاف کاروائی کرنا مناسب نہ ہے۔

(ہ) جی ہاں! آج کل نئی بننے والی غیر رجسٹرڈ کالونیوں پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔

(و) نئی سرکاری رہائشی کالونیاں بنانے کا تعلق محکمہ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی سے ہے، لہٰذا مزید تفصیلات کے لئے متعلقہ محکمہ سے جواب لیا جانا مناسب ہے۔

## رحیم یار خان: صادق آباد بستی مورن کی جناز گاہ میں کمرے اور برآمدہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***5715: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صادق آباد کی قدیمی آبادی بستی مورن جو کہ اس وقت تقریباً دس ہزار نفوس پر مشتمل ہے قیام پاکستان سے اب تک جناز گاہ سے محروم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقامی آبادی سے کسی مخیر نے جناز گاہ کے لئے اپنی ذاتی زمین عطیہ کی جس پر رہائشیوں نے اپنی مدد آپ کے تحت چاردیواری قائم کی؟

(ج) مذکورہ جناز گاہ تاحال چھاؤں اور سایہ سے محروم ہے کیا حکومت وہاں پر کمرے اور بر آمدہ کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر جواب نفی میں ہے تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی یہ درست نہ ہے کہ بستی مورن جناز گاہ سے محروم ہے بلکہ ایک نجی جناز گاہ موجود ہے۔ جس میں وہاں کے فوت شدگان کی تدفین کی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ یہ جناز گاہ کسی مخیر نے اپنی ذاتی زمین سے مختص کی ہے جس پر مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت کچھ حصہ پر باؤنڈری وال اور گیٹ لگوایا ہے۔

(ج) چونکہ یہ جناز گاہ نجی ملکیت پر بنائی گئی ہے لہٰذا گورنمنٹ نجی ملکیت پر تعمیرات نہ کر سکتی ہے۔

## رحیم یار خان: لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کے ممبران اور چیئرمین کے فرائض واختیارات سے متعلقہ تفصیلات

*5719: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں لوکل گورنمنٹ ڈیویلپمنٹ بورڈ کا قیام عمل میں آچکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ایکٹ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں بھی لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل پا چکا ہے؟

(ج) اس بورڈ کے ممبران اور چیئرمین کے نام اور فرائض واختیارات سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ2019 کے تحت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ایکٹ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں بھی لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل پا چکا ہے۔

(ج) بورڈ مذکورہ ممبران و چیئرمین پر مشتمل ہے۔

1۔ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان۔ کنوینر
2۔چیف آفیسر متعلقہ لوکل گورنمنٹ ضلع رحیم یار خان۔ ممبر
3۔انجینئر متعلقہ لوکل گورنمنٹ ضلع رحیم یار خان۔ ممبر
4۔ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ضلع رحیم یار خان۔ ممبر / سیکرٹری
5۔ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ رحیم یار خان۔ ممبر
6۔ایگزیکٹیو انجینئر ہائی وے رحیم یار خان۔ ممبر
7۔ایگزیکٹیو انجینئر بلڈنگ رحیم یار خان۔ ممبر

بورڈ کے فرائض واختیارات درج ذیل ہیں:۔

1۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ لوکل گورنمنٹ میں تمام تعمیراتی کام وامور جاری کردہ ہدایات بمطابق سیکشن256لوکل گورنمنٹ ایکٹ2019کے مطابق ہوں۔

2۔ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے تجاویزات کی منظوری، تکنیکی تشخیص اور تعمیرات کو یقینی بنانا۔

## لاہور: بوسیدہ اور خطرناک دیئے گئے مکانات / بلڈنگز کے مکینوں کو متبادل جگہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*5749: **محترمہ اُم البنین علی:** کیا وزیر مقامی حکومت ودیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں کتنے بوسیدہ اور پرانے مکانات ہیں متعلقہ ادارے کی جانب سے کتنے مکانات اور بلڈنگز کو خطرناک قرار دیا گیا ہے؟

(ب) کیا جو مکانات وبلڈنگز بوسیدہ حالت میں گر جاتی ہیں ان سے جو جانی ومالی نقصان ہوتا ہے متعلقہ محکمہ اس کا ذمہ دار قرار پاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت نے بوسیدہ مکانات وبلڈنگز کے مکینوں کو اس کا متبادل دینے کے لئے کوئی پلان بنایا ہے اور ان لوگوں کو کسی محفوظ جگہوں پر منتقل کیا جارہا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور محکمہ اس سے غفلت کیوں برت رہا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) والڈ سٹی لاہور میں کل بوسیدہ اور پرانے مکانات کی تعداد 1268 ہے جن میں سے 461 مکانات ایسے ہیں جن کو گرائے جانے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ 713 مکانات کو مرمت کر کے بحال کرنے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

62 انتہائی خطرناک مکانات کو گرایا جا چکا ہے اور 55 مکانات کے مالکان نے محکمہ کے نوٹس پر مذکورہ خطرناک مکانات کو مرمت کروایا ہے۔

(ب) ایسے تمام مکانات جو کسی بھی اعتبار سے خطرناک پائے جاتے ہیں ان کو ادارے کی جانب سے ہنگامی نوٹس جاری کئے جاتے ہیں جس میں مالکان و قابضان کو واضح ہدایات دی جاتی ہیں کہ خطرناک مکانات کو فوری طور پر خالی کر کے مرمت کروائیں یا ہدایات کے مطابق مسمار کریں تا کہ کسی قسم کے جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔ بوسیدہ عمارتوں کے مالکان کی غفلت سے خطرناک عمارت گر جانے پر اس کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) ادارے کے پاس اتنے وسائل نہ ہیں کہ ادارہ بوسیدہ گھروں کے مکینوں کو متبادل رہائش دے سکے تاہم والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اب تک 123 بوسیدہ و خطرناک عمارتوں کو مرمت کروا چکی ہے اور مزید عمارتوں کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

## غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

## ساہیوال: میونسپل کارپوریشن کے درجہ چہارم کے ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

**739: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مختلف شعبہ جات میں ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ/عارضی بنیادوں پر کام کرنے والے جن کا عرصہ ملازمت چار سال سے زائد کو بمطابق پالیسی مستقل کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے ملازمین ڈرائیورز/سینٹری ورکرز/ٹیوب ویل آپریٹرز (درجہ چہارم) جن کی مدت ملازمت چار سال سے زائد ہے کو تاحال مستقل نہ کیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے ملازمین درجہ چہارم و دیگر کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نیز ان کی تعداد عرصہ تعیناتی کی تفصیل سے متعلق بھی آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) حکومت پنجاب کے جاری کردہ پنجاب ریگولرائزیشن ایکٹ 2018 کے تحت صرف کنٹریکٹ ملازمین جن کی مدت مکمل 4 سال بنتی ہے ان کو مستقل کیا گیا ہے۔ جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین لیٹر نمبر SO-ADMN-II(LG)3-55/2007 مورخہ 03.03.2016 اور SO-ADMN-II(LG)14/2015 مورخہ 30.09.2016 کے تحت لوکل گورنمنٹ نے ریگولر کرنے کے لئے جو طریق کار واضح کیا ہے۔ اس کی شق نمبر C-E-G پر پورا نہیں اترتے۔ (کاپی تتمہ "الف"، "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومتی ہدایت کے مطابق صرف ان ملازمین کو ریگولر کیا جاتا ہے۔ جو پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ 2018 کے زمرہ میں آتے ہیں۔

(ج) ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد 176 ہے جن کے 89 یوم کے لئے عارضی آرڈر کئے جاتے ہیں۔ ڈیلی ویجز ملازمین لیٹر نمبر SO-ADMN-II(LG)3-55/2007 مورخہ 03.03.2016 اور SO-ADMN-II(LG)14/2015 مورخہ 30.09.2016 کے تحت لوکل گورنمنٹ نے ریگولر کرنے کے لئے جو طریق کار واضح کیا ہے اس کی شق نمبر C-E-G پر پورا نہیں اترتے۔ (کاپی تتمہ "الف"، "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## صوبہ بھر میں غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے خالی ہونے والی جگہ /زمین سے متعلقہ تفصیلات

**785: محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) 2018 کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کس حد تک کامیاب رہا؟

(ب) غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے کل کتنی زمین واگزار کرائی گئی اور کتنے قابضین کے خلاف کارروائی کی گئی؟

(ج) ان قابضین کو کل کتنا جرمانہ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) 2018 کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کے مدِ نظر تسلی بخش رہا۔

(ب) غیر قانونی تجاوزات سے صوبہ بھر سے کل 127492 ایکڑ واگزار کروائیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) کل شہری زمین تقریباً 1051 ایکڑ 02 کنال 19.5 مرلہ

(ii) کل دیہاتی زمین تقریباً 126440 ایکڑ 04 کنال 16 مرلہ

مندرجہ بالا رقبہ شہری کی اندازمالیت 67483.0 ملین روپے

مندرجہ بالا رقبہ دیہاتی کی اندازمالیت 95943.3 ملین روپے

کل مالیت 163.43 بلین روپے

قابضین کے خلاف ضلع کی سطح پر کارروائی کی گئی۔

(ج) قابضین کو جرمانہ ضلعی انتظامیہ نے کیا جس کی رپورٹ صوبائی سطح پر موجود نہ ہے۔

## لاہور سنگھ پورہ تا شووالہ چوک ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

**952: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شووالہ چوک لاہو تک ٹریفک جام رہتی ہے سڑک کے دونوں طرف ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے جس کی وجہ سے یہاں ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ب) کیا حکومت ان تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، توکب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شوالہ چوک لاہور پر عارضی نوعیت کی تجاوزات قائم کی جاتی ہیں پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ2019 کے شیڈول 15 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔اس مد میں تجاوز کنندگان کو مبلغ 71500/ روپے تہہ بازاری سٹور جرمانہ کر کے MCL کے اکاؤنٹ میں جمع کروایا گیا جبکہ ماہ جنوری 2021 میں تجاوز کنندگان کو مبلغ 2,10,000/ روپے مالیت کے انفورسمنٹ فائن ٹکٹ جاری کئے گئے۔ جہاں تک ٹریفک جام رہنے کا مسئلہ ہے، یہاں پر سارادن بھاری گاڑیوں کا گزر رہتا ہے۔اس لئے سکول کے اوقات میں ٹریفک جام کا مسئلہ رہتا ہے جس کے حل کے لئے ٹریفک پولیس کی تعیناتی ضروری ہے۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ2019 کے شیڈول 15 کے تحت ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن)، شالامار زون کی سربراہی میں عملہ ریگولیشن سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شوالہ چوک لاہور پر تجاوزات کے خلاف بلا تفریق کارروائی جاری رکھے گا۔

## لاہور کے قبرستانوں میں لائٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

974: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے قبرستانوں میں سابقا حکومت نے لائٹس لگائی تھی جو اب بند ہو چکی ہیں؟

(ب) لائٹس بند ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں اندھیرا ہو گیا ہے؟

(ج) قبرستانوں میں لائٹ وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے میت کو دفنانے میں بہت مشکل پیش آ رہی ہیں اور ڈکیتیاں بھی ہو رہی ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت لاہور کے تمام قبرستانوں میں بند لائٹوں کو چلانے اور جن قبرستان میں لائٹ نہیں ہے وہاں پر لائٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے سابقہ دور حکومت میں کوئی لائٹس نہ لگائی ہیں۔

(ب) لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں اندھیرا ہو گیا ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) لاہور میں قبرستانوں کی کل تعداد 645 ہے تمام قبرستانوں میں لائٹس مہیا کرنے کے لئے کثیر رقم درکار ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق فنڈز فراہم ہونے پر لائٹس لگادی جائیں گی۔

## لاہور: یو سی 79 میں تجاوزات کے خاتمہ کے لئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

**978: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی۔79 لاہور میں تسلسل سے تجاوزات کی بہت زیادہ بھرمار ہے؟

(ب) یکم نومبر 2019 سے اب تک ڈپٹی کمشنر لاہور کو شہریوں کی جانب سے یو سی 79 (لاہور) میں تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اوران پر اب تک کیا کارروائی کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عملہ تجاوزات کرنے والوں سے منتھلی لیتا ہے اس لئے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتا؟

(د) حکومت یو سی 79 میں تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے کیا پالیسی بنا رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) عملہ ریگولیشن سمن آباد زون یو سی 79 میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتا ہے اور قائم شدہ تجاوزات کا خاتمہ کرتا ہے۔

(ب) یو سی 79 میں ناجائز پختہ تجاوزات کے خاتمے کے لئے تین درخواستیں سمن آباد زون میں موصول ہوئی ہیں، ان درخواستوں پر کارروائی کرتے ہوئے یو سی 79 میں مختلف اوقات میں عارضی و پختہ تجاوزات کے خاتمہ کے لئے آپریشن کیا گیا ہے اور مبلغ-/2000 جرمانہ کیا گیا جو کہ MCL کے فنڈ میں جمع کروایا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) عملہ ریگولیشن سمن آباد زون لاہور ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اور آئندہ یو سی 79 میں بھی قائم شدہ تجاوزات کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

## میونسپل کمیٹی منڈی احمد آباد کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

**1006: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) MC منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ کو 30 اگست 2018 سے آج تک کتنے فنڈز مہیا کئے گئے اور ایم سی منڈی احمد آباد کی طرف سے کون کون سے ترقیاتی منصوبہ جات شروع کئے گئے اور ہر منصوبے پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے تفصیل منصوبہ وار علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(ب) MC منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ میں جو ترقیاتی منصوبہ جات شروع کئے گئے ان کا اشتہار کون کون سے اخبار میں دیا گیا ہے اور اس کا ٹھیکہ کس کو الاٹ کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ایم سی منڈی احمد آباد اوکاڑہ میں خلاف ضابطہ و قانون کوٹیشن ورک کے ذریعے کروڑوں روپے ہڑپ کر لئے گئے ہیں حکومت اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) 30۔اگست 2018 سے آج تک ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو ترقیاتی فنڈ مہیا نہ کئے گئے ہیں۔ اور کوئی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ب) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی اخبار میں اشتہار دیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی ٹھیکہ کسی کو الاٹ کیا گیا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی خلاف قانون کوٹیشن ورک نہ کیا گیا ہے۔

## ضلع ڈیرہ غازی خان: مانیٹرنگ کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

**1007: محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں ضلعی سطح پر کتنی اور کون کون سی مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ان کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کون کون سی کمیٹیاں فعال ہیں؟

(ج) جو فعال نہیں ہیں ان کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) ضلعی سطح پر کمیٹیاں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق یا حکومتی ہدایات کی روشنی میں تشکیل دی جاتی ہیں جو اپنے شرائط و ضوابط کے مطابق کام کرتی رہتی ہیں۔ ضلع ڈیرہ غازیخان میں 33 کمیٹیاں ہیں ان کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن میں سے 27 کمیٹیاں فعال ہیں جبکہ 6 کمیٹیاں فعال نہیں ہیں۔

(ب) ایضاً۔

(ج) ایضاً۔

## لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے سدباب کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

**1012: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں عقب شالامار باغ بشارت روڈ شالامار چوک تا افتخار پارک جگہ جگہ انکروچمنٹ کی بھرمار ہے اور دکانداروں نے فٹ پاتھوں اور سڑک کو انکروچ کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شام کے اوقات میں مذکورہ بالا سڑک کو پھل فروشوں خصوصاً کھانے کی دکانوں مثلاً شالامار تکہ شاپ، فوڈیز، شاہی مچھلی فروش، لاثانی مچھلی فروش ہاٹ باربی کیو نے نصف سے زائد سڑک کو قبضہ میں لے رکھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کا گزرنا محال ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سڑک بمقام افتخار پارک قدیم مارکیٹ کے دونوں اطراف سے دکانداروں مثلاً صوفہ میکرز، موٹر سائیکل میکنک اور کباڑ فروش وغیرہ نے فٹ پاتھوں اور سڑک کو نصف سے زائد قبضہ میں لئے ہوتا ہے جس کی وجہ سے سارادن پیدل چلنے والے اور سڑک پر چلنے والی ٹریفک کا گزرنا محال ہے؟

(د) کیا متعلقہ ٹاؤن انتظامیہ نے مذکورہ سڑک کے دونوں اطراف انکروچمنٹ کے سدباب کے لئے کوئی کارروائی کی ہے تو کتنے دکانداروں اور پھل فروشوں کو سال 19-2018 میں چالان وجرمانے کئے ہیں مذکورہ سڑک کو انکروچمنٹ سے مستقل طور پر پاک کرنے کے لئے ٹاؤن انتظامیہ کیا حکمت عملی رکھتی ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمودالرشید):**

(الف) درست ہے۔ پھل فروش، ریڑھی بان وغیرہ اکثر اوقات وہاں پر کھڑے ہو کر پھل فروخت کرتے ہیں جن کے خلاف عملہ تہہ بازاری شالامار زون کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(ب) درست ہے۔ رات کے اوقات کار میں کھانے پینے کا سامان فروخت کرنے والوں کی دکانوں پر گاہکوں کا رش ہوتا ہے اور زیادہ تر گاہک اپنی موٹر سائیکل، گاڑی وغیرہ سڑک پر کھڑی کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے گزرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ اول تو دکاندار اپنی دکانوں میں ہی اپنا کام کرتے ہیں لیکن تجاوزات کرنے والوں کا سامان عملہ تہہ بازاری قبضہ میں لیکر داخل سٹور کرتا ہے۔

(د) عملہ تہہ بازاری شالامار زون دو شفٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر تجاوز کنندگان کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔ سال 19-2018 میں 8 دکانداروں اور 18 پھل فروشوں کو مبلغ-/38500روپے جرمانہ کی مد میں سرکاری خزانہ میں جمع کروائے گئے ہیں۔ مذکورہ سڑک پر تجاوزات کے خلاف عملہ تہہ بازاری شالامار زون متواتر کارروائی کرتا رہتاہے۔حالیہ کی جانے والی کارروائی کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## لاہور: ہربنس پورہ عامر ٹاؤن میں ڈویلپمنٹ کاموں کی تکمیل کے ٹائم فریم سے متعلقہ تفصیلات

**1031: ملک محمد وحید:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں کون سے ڈویلپمنٹ کے کام ہو رہے ہیں جس کے باعث لاہور کے متعدد علاقوں میں ہفتے میں دو دن چھ سے سات گھنٹے بجلی اور پانی غائب رہتا ہے؟

(ب) کیاسارے ڈویلپمنٹ کے کام ہربنس پورہ لاہور میں ہی ہو رہے ہیں؟

(ج) لاہور خصوصاً ہربنس پورہ رہائشی سکیم عامر ٹاؤن میں کب تک ڈویلپمنٹ کے کام مکمل ہو جائیں گے کتنا عرصہ لگے گا؟

(د) کیا حکومت لاہور خصوصاً ہربنس پورہ رہائشی سکیم عامر ٹاؤن کے رہائشیوں کو چھ چھ گھنٹے برائےڈویلپمنٹ کام بجلی وپانی غائب ہفتے میں دو سے تین دن چھٹکارہ دینے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور شہر بھر میں ایسا کوئی ترقیاتی کام نہیں کر رہی جس کی وجہ سے بجلی وپانی کی سپلائی متاثر ہو۔

(ب) ہربنس پورہ لاہور کے علاوہ بھی عزیز بھٹی زون کی مختلف UCs میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔

(ج) عامر ٹاؤن ہربنس پورہ رہائشی سکیم میں فی الحال کوئی ترقیاتی کام MCL نہیں کروا رہاہے۔

(د) غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) غیر متعلقہ ہے۔

## صوبہ میں کوروناوائرس سے بچاؤ کا سپرے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

**1059: محترمہ ربیعہ نصرت:** کیاوزیر مقامی حکومت ودیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں یکم مارچ 2020 سے اب تک کتنے اضلاع کے کتنے شہروں میں کوروناوائرس سے بچاؤ کا سپرے کیا گیانام وار شہروں اوراسپرے کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے متعدد علاقوں میں سپرے نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مذکورہ وبا پھیلنے کا اندیشہ ہے اور عوام میں خوف کی فضابر قرار ہے سپرے نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے صوبہ بھر میں سپرے کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) کیا حکومت کوروناوائرس کی وجہ سے صوبہ بھر کے شہروں میں جلد از جلد سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

**وزیر مقامی حکومت ودیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) صوبہ میں یکم مارچ 2020 سے ستمبر 2020 تک 463 شہروں میں سپرے کی گئی جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور شہر میں باقاعدگی سے سپرے کیا جارہا ہے حکومت پنجاب سے جاری کردہ ہفتہ وار پروگرام کے تحت روزانہ کی بنیاد پر سپرے کیا جارہا ہے اور اب تک 7000 کلومیٹر اور 2500 شکایات کا ازالہ کیا جاچکا ہے روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ اعلیٰ حکام کو بھجوائی جارہی ہے۔

(ج) لوکل گورنمنٹ کی طرف سے Covid-19 کے لئے مالی سال 20-2019 میں 44 کروڑ 34 لاکھ 65 ہزار 731 روپے خرچ ہوئے۔

(د) حکومتی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔

## لاہور شالیمار باغ کے تحفظ اور اسکی دیواروں کے ساتھ ناجائز تجاوزات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

**1066: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے مشہور تاریخی ورثے شالامار باغ کے عقبی حصہ کے ساتھ ملحقہ آباد کاروں نے شالا مار باغ کی دیوار اور سڑک کو تنگ کر کے ناجائز پکی تجاوزات اور عمارتیں بنارکھی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حالیہ لاک ڈاؤن کے دوران شالامار باغ کے عقبی علاقہ میں نئی پکی عمارتیں بناکر سڑک کاراستہ مزید تنگ کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تاریخی شالامار باغ کے چاروں اطراف دیواروں کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے نیز پھل فروشوں اور ریڑھی بانوں نے ٹاؤن انتظامیہ کے ساتھ سازباز کر کے کچی اور پکی تجاوزات بنارکھی ہیں؟

(د) محکمہ اس تاریخی شالامار باغ (ورثہ) کے تحفظ اور شالامار کی دیواروں کے ساتھ ساتھ تجاوزات کے خاتمہ اور روک تھام کے لئے کیا حکمت عملی بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمودالرشید):**

(الف) جزہائے کا تعلق محکمہ ریونیو سے ہے۔مزید یہ ہے کہ شالا مار باغ کے عقبی حصہ میں موجود پختہ عمارتوں جو کہ سرکاری جگہ پر تعمیر ہوئی ہیں کی نشاندہی کے لئے ریونیو ریکارڈ کے مطابق ریکارڈ کی پڑتال کی ضرورت ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔جزہائے کا تعلق محکمہ ریونیو سے ہے۔شالامار زون میں سڑک کی چوڑائی وغیرہ سے متعلقہ کسی بھی قسم کا ریکارڈ موجود نہ ہے اس کے لئے محکمہ ریونیو سے نشاندہی کروائی جانا مناسب ہو گا۔

(ج) درست نہ ہے۔ عملہ تہہ بازاری شالامار زون 02 شفٹوں میں شالامار باغ کی دیوار کے ساتھ عارضی تجاوزات خاص کر ریڑھی بانوں اور پھل فروشوں کے خلاف کارروائی کرتا ہے۔ ماہ نومبر 2020 میں 12 عدد تجاوز کنندگان کو مبلغ-/24000روپے کے فائن ٹکٹ جاری کئے گئے۔ تصاویر تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) شالامار باغ کے تحفظ کا معاملہ محکمہ آثار قدیمہ سے متعلقہ ہے جبکہ عملہ تہہ بازاری شالامار زون ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن) کی زیر نگرانی شالامار باغ کی دیوار کے ساتھ عارضی تجاوزات خاص کر ریڑھی بانوں اور پھل فروشوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

## بہاولنگر: ضلع کا ترقیاتی بجٹ، منصوبہ جات، تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

**1071: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور اس کے ماتحت اداروں کا بجٹ مد وار کتنا کتنا تھا؟

(ب) ترقیاتی بجٹ کتنا تھا ادارہ وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) مالی سال 20-2019 میں اس محکمہ کے تحت کون کون سے ترقیاتی منصوبہ جات اور عوامی فلاح کے منصوبہ جات شروع کئے گئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(د) یہ منصوبہ جات کن کن کی سفارش پر کس کس افسر نے منظور کئے اور ان میں کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے نامکمل ہیں؟

(ہ) پی پی 243۔ میں کون کون منصوبہ جات شروع کئے گئے ہیں ان کے نام، خرچ کردہ رقم اور ان کی موجودہ پوزیشن کیا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) مالی سال 20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے دو مدوں میں کام کیا۔

i۔ پختہ سڑکات (2عدد) رقم 63.55 ملین روپے

ii۔ سیوریج منصوبہ جات (2عدد) رقم 13.95 ملین روپے

کل منصوبہ جات (4عدد) رقم 77.500 ملین روپے

(ب) مالی سال 20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (CDP-II) کے تحت رقم 77.500 ملین فراہم کی گئی۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں کل 4عدد ترقیاتی منصوبہ جات شروع کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام سکیم | تخمینہ لاگت | خرچ رقم |
|---|---|---|---|
| 1۔ | توسیع و بہتری پختہ سڑک فورٹ عباس مروٹ روڈ تا لنک فورٹ عباس ہارون آباد رود براستہ بنگلہ کینال ولی کوٹ فورٹ عباس | 47.600 ملین روپے | 11.94 ملین روپے |
| 2۔ | تعمیر پختہ سڑک فورٹ عباس مروٹ روڈ تا چک نمبر HR/274 شرقی و بحالی پختہ سڑک مروٹ روڈ تا چک نمبر HR/274 غربی ، تعمیر و پختہ سڑک ڈسپوزل نمبر 4 تا قبرستان روڈ لنک ، بحالی پختہ سڑک قائداعظم پارک تا ابو بکر صدیق ٹاؤن وارڈ نمبر 6 فورٹ عباس | 15.950 ملین | 5.476 ملین |
| 3۔ | تعمیر سیوریج چک نمبر HR/274 محمد حسین کالونی ، رفیق والی گلی نزد بس سٹینڈ و تعمیر سولنگ سرور سندھی ہنی بیکری والی گلی ، ماسٹر انور والی گلی محمد حسین کالونی و تعمیر و سولنگ و سیوریج پکا مربع اور بستی پھولڑا فورٹ عباس | 7.600 ملین | 5.476 ملین |
| 4۔ | تعمیر سوریج چک نمبر HR/272 والی ٹاؤن ، عمران اسلم امین والی گلی تا پاکستان سٹی ، عبدالقیوم آرائیں تا لطیف والا مکان برائے راست زاہد مہار چھٹہ کالونی و تعمیر سولنگ اینڈ سیوریج ، | 6.350 ملین | 3.175 ملین |

قاری شبیر والی گلی، خلیل بیکری والی گلی، چھٹہ کالونی و تعمیر وٹف
ٹائل ، نواب کالونی نزد مسجد نورا نو ر والی گلی و تعمیر
سولنگHR/268تحصیل فورٹ عباس

(د) یہ منصوبہ جات پی پی 244میں تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ جن کی سفارش محمد ارشد MPA پی پی۔ 244فورٹ عباس نے فرمائی اور اس کی منظوری جناب ڈپٹی کمشنر صاحب چیئر مین ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی بہاولنگر نے فرمائی۔ چاروں منصوبہ جات رننگ پوزیشن میں ہیں جبکہ مکمل فنڈ موصول نہ ہونے کی وجہ سے مکمل نہ ہوئے ہیں۔

(ہ) پی پی۔ 243میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع بہاولنگر میں 20-2019میں کوئی منصوبہ تعمیر نہ کروایاہے۔

## چنیوٹ شہر کی آبادی کے مطابق صفائی کے لئے خاکروب اور سینٹری ورکر اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

**1080: جناب محمد الیاس:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چنیوٹ شہر کی موجودہ آبادی کے مطابق میونسپل کمیٹی کی صفائی کے لئے 520 خاکروب ہونے چاہیں اور موجوداسٹاف میں 370سینٹری ورکرز کی کمی ہے ؟

(ب) یہ خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی اور خاکروب کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) چنیوٹ شہر کی آبادی بمطابق مردم شماری 2017کل278747افراد پر مشتمل تھی جو کہ اب 3 فیصد سالانہ اضافہ کے ساتھ چنیوٹ شہر کی موجودہ آبادی تقریباً304593 افراد ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق خاکروبوں کی منظور کردہ تعداد396 ہے جب کہ موجودہ کام کرنے والے خاکروبوں کی تعداد 233 افراد ہے اور حکومت پنجاب کی ہدایات مورخہ 03.03.2016کے مطابق نئے

خاکروب بھرتی کرنے پر پابندی عائد ہے۔اور حکومت یکساں پالیسی کے لئے معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

| | |
|---|---|
| 1۔منظور شدہ سینٹری ورکرز (اسامیاں) | 396 |
| 2۔خالی اسامیاں سینٹری ورکرز | 163 |
| 3۔موجودہ فیلڈ ڈیوٹی محلہ جات سینٹری ورکرز | 233 |

یہ کہ سینٹری ورکرز کی ریگولر بھرتی پر پابندی عائد ہے لیکن کورونا وبا کے پھیلاؤ کے پیشِ نظر عرصہ قبل ایک سال سے حکومت پنجاب محکمہ بلدیات ماہانہ بنیادوں پر عارضی سینٹری ورکرز / سیور مین رکھنے کی اجازت دی ہے جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے ادارہ ہذا بھی معینہ مدت کے لئے سینٹری ورکرز کو engage کر کے شہر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے سر گرم ہے۔ محکمہ بلدیات سے موصول شدہ چٹھی مورخہ 22.06.2021 کی روشنی میں 66عدد سینٹری ورکرز کو 30 یوم از مورخہ 23.06.2021 تا 22.07.2021 بعد از منظوری منجانب مجاز اتھارٹی engage کیا گیا تھا۔ اب محکمہ بلدیات سے موصولہ چھٹی مورخہ 28.07.2021 کے تحت کرونا، مون سون بارشوں اور عید الضحیٰ پر معینہ مدت 30یوم کے لئے سینٹری ورکرز engage کرنے کی اجازت دی ہے۔(موصولہ چھٹی تتمہ " الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس کے تحت ضرورت اور بجٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے سینٹری ورکرز کو engage کرنے کی کارروائی کی جارہی ہے۔

(ب) اس وقت عارضی شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ رائج ہے نئے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ اور حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق خاکروبوں کی تعداد پوری کر دی جائے گی۔

## صوبہ بھر میں میٹروپولٹین کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

**1084: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں میٹروپولیٹن کارپوریشن میونسپل کارپوریشن، تحصیل کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں کی تعداد کیا ہے نیز ایک میونسپل کمیٹی / کارپوریشن کے لئے آبادی کا تناسب کیا رکھا گیا ہے اور اس کے قواعد وضوابط کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور میونسپل کمیٹی کو بھی ختم کر دیا گیا ہے جب منڈی احمد آباد، بصیر پور میونسپل کمیٹی کا حصہ تھی؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بصیر پور میونسپل کمیٹی کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں موجود تعداد درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| میٹروپولیٹن کارپوریشن | 9 |
| میونسپل کارپوریشن | 17 |
| میونسپل کمیٹی | 133 |
| ٹاؤن کمیٹی | 11 |
| تحصیل کونسل | 136 |
| کل تعداد | 306 |

میونسپل کارپوریشنز کے لئے کم از کم آبادی کا تناسب اڑھائی لاکھ اور میونسپل کمیٹی کے لئے کم از کم آبادی کا تناسب پچھتر ہزار مقرر کیا گیا ہے اور تمام شہر جو کہ تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہیں وہ بھی میونسپل کمیٹیز ہیں۔ اس کے قواعد و ضوابط پنجاب ڈی مارکیشن کلاسیفیکیشن اینڈ نیمنگ آف لوکل ایریا رولز 2019 میں دیئے گئے ہیں۔ رولز کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حد بندی 2019 سے پہلے یہ دونوں علیحدہ میونسپل کمیٹیز تھیں۔ اب بصیر پور ٹاؤن کمیٹی قائم ہے جبکہ منڈی احمد آباد بصیر پور میونسپل کمیٹی کا حصہ نہ تھی۔ نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے بلکہ بصیر پور ٹاؤن کمیٹی کے طور پر موجود ہے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## ساہیوال: تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو صاف پانی کی فراہمی کے کنکشن نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

**1092: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں عوام کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا منصوبہ زیر عمل ہے اگر ہاں تو مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبے کے تحت تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو پینے کے لئے صاف پانی کے کنکشن فراہم نہیں کئے جا رہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت ضلع ساہیوال میں منصوبے کا آغاز کب کر رہی ہے کیا اس منصوبے میں تعلیمی اداروں اور مراکزِ صحت کو پینے کے لئے صاف پانی کے کنکشنز فراہم کئے جائیں اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی کیا وجوہات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) میٹرو پولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی جانب سے ساہیوال شہر میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔ تاہم پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگروام (PICIIP) کے تحت ساہیوال میں پینے کے پانی کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔

(ب) میٹرو پولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی جانب سے ساہیوال شہر میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔ تاہم پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگروام (PICIIP) کا منصوبہ مکمل ہونے کے بعد تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو پینے کے پانی کے لئے کنکشنز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی جانب سے ساہیوال شہر میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔ تاہم پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگروام (PICIIP) کے تحت موقع پر ٹھیکیدار کی طرف سے کام جاری ہے۔ کام مکمل ہونے کے بعد تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو پینے کے پانی کے لئے کنکشنز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

**چیف آفیسر میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:**

(الف) میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی حدود میں آبادی کے لحاظ سے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور اس وقت 21 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس اور 24 عدد ٹیوب ویلز افادہ ہیں۔

(ب) فراہمی کے صاف پانی کے سلسلہ میں تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی طرف سے صاف پانی فراہم کیا جارہاہے جس کی تفصیل ذیل میں موجود ہے۔

گورنمنٹ گرلز کریسنٹ کالج برائے خواتین میں RO واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیاہے۔

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بلاک نمبر 7 میں RO واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے۔

گورنمنٹ ایم سی ماڈل ہائی سکول چیچہ وطنی میں RO واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے۔

گورنمنٹ ہائی سکول چیچہ وطنی بوراروڈ میں میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی طرف سے واٹر سپلائی کنکشن دیا گیا ہے۔ ویٹرنری ہسپتال چیچہ وطنی کے گیٹ کے سامنے UF واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے ڈسپنسری گئوشالہ، ڈسپنسری احمد نگر، ڈسپنسری وارڈ نمبر 17 اور ڈسپنسری شمس پورہ کو واٹر سپلائی کنکشن دیا گیاہے۔ مزید بر آں میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی حدود میں تمام تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو مطالبہ (Demand) پر کنکشن فراہم کئے جاتے ہیں۔

(ج) جوابات (الف) اور (ب) میں گوش گزار کئے جاچکے ہیں۔ مزید یہ کہ حکومت پنجاب صاف پانی کی فراہمی کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔

## اوکاڑہ: میونسپل کمیٹی وٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو فنڈز کی فراہمی اور منصوبوں کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

**1111: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) مینونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو 5 مئی 2019 سے آج تک کتنے سرکاری فنڈز مہیا کئے گئے ہیں ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کی اپنی آمدن کتنی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) 5۔جون 2019 سے آج تک ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد نے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کون کون سے ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے ہیں ان پر لاگت کتنی آئی ہے ٹینڈر کس تاریخ کو طلب کئے گئے اور کام کس ٹھیکہ دار کو الاٹ ہوا ہر ترقیاتی منصوبے کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل مہیا کی جائے۔

(ج) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کے ڈویلپمنٹ اور نان ڈویلپمنٹ اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں فنڈز کس کس جگہ خرچ کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) موجودہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو مئی 2019 سے ستمبر 2020 تک مبلغ 59959620 روپے سرکاری گرانٹ کی صورت میں موصول ہوئے اور مبلغ 6731219 روپے سرکاری آمدن وصول کی گئی۔

(ب) موجودہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد نے 5 جون 2019 سے ستمبر 2020 تک کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو ڈویلپمنٹ فنڈز کی مد میں کوئی بجٹ نہ ملا ہے۔ جب کہ غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کے کل اخراجات مبلغ -/55,269,189 روپے ہوئے ہیں ملازمین کی تنخواہ و پنشن کی مد میں مبلغ -/28,720,242 خرچ ہوئے جبکہ POL کی مد میں مبلغ -/4,763,225 روپے خرچ

ہوئے، بجلی/ٹیلی فون کے بلز کی مد میں -/3,496,683روپے خرچ ہوئے اور متفرق اخراجات کی مد میں -/47,009,281روپے خرچ کئے گئے۔

## ضلع سرگودھا: بھیرہ بس سٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

**1117: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا بھیرہ بس سٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی حالت کیسی ہے اس کی آخری مرتبہ مرمت و تعمیر کب کی گئی تھی کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) کیا یہ سڑک ٹریفک کے لئے قابل ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر از سر نو کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) ضلع سرگودھا بھیرہ بس سٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی حالت خراب ہے۔ تحصیل کونسل بھیرہ نومبر 2019 میں قائم ہوئی ہے۔ تحصیل کونسل کے پاس اس سڑک کا ریکارڈ نہ ہے کہ یہ کب تعمیر ہوئی اور کب اس کی مرمت ہوئی۔ تحصیل کونسل نے اس سڑک کی تعمیر یا مرمت نہ کی ہے۔

(ب) اس سڑک کی حالت خراب ہے۔ قابل مرمت ہے۔

(ج) اس سڑک کی از سر نو تعمیر سے متعلق بہتر جواب محکمہ ہائی ویز ہی دے سکتے ہیں۔ تحصیل کونسل کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے یہ سکیم زیر غور نہ ہے۔

## لاہور: لیاقت آباد کوٹ لکھپت میں بھینسوں کے باڑے آبادی سے باہر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

**1152: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل نمبر224 لیاقت آباد کوٹ لکھپت لاہور کے علاقے میں بے شمار بھینسوں کے باڑے ہیں جسکی وجہ سے مذکورہ آبادی میں تعفن اور بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آبادی کے لوگوں نے انتظامیہ کو بے شمار مرتبہ بھینسوں کے باڑوں کو باہر منتقل کرنے کی درخواستیں دیں مگر آج تک کسی ایک باڑے کو بھی باہر منتقل نہیں کیا جا سکا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھینسوں کا گوبر گٹر کے اندر پھینک دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ آبادی کا سیوریج سسٹم اکثر بند رہتا ہے؟

(د) اگر اثبات میں جواب ہے تو کیا حکومت بھینسوں کے باڑے آبادی سے باہر منتقل کرنے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) یونین کونسل 224 لیاقت آباد لکھپت میں کچھ لوگوں نے گھروں کے اندر بھینسیں رکھی ہوئی ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ گلبرگ زون باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی کر رہا ہے مویشی / باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مبلغ -/36000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جہاں تک باڑوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا تعلق ہے اس ضمن میں تحریر ہے کہ مذکورہ آبادی کے مویشی / باڑہ مالکان نے لاہور ہائی کورٹ لاہور میں پٹیشن نمبر 35325/2019 دائر کر رکھی ہے جس میں معزز عدالت نے مویشی / جرمانہ مالکان کے خلاف کارروائی کرنے سے منع کیا ہوا ہے جس کا فیصلہ آنے تک کارروائی ممکن نہ ہے۔

(ج) بھینسوں کا گوبر سیوریج کے اندر ڈالنے کی رپورٹ محکمہ Wasa سے متعلقہ ہے۔

(د) حکومت بھینسوں کے باڑے ممنوعہ شہری حدود سے باہر منتقل کرنے اور باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ عدالت کا فیصلہ آنے تک مویشی / باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا سکتی۔

## لاہور کے مذبح خانوں میں اوسطاً روزانہ ذبح کئے جانے والے جانوروں کی تعداد نیز ڈاکٹر اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

**1163: محترمہ رخسانہ کوثر:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مذبح خانوں میں ذبح کئے جانے والے جانوروں کی صحت اور ان کے گوشت کے انسانی استعمال(Human Consumption)کے لئے صحیح ہونے کی تصدیق محکمہ کی ذمہ داری ہے؟

(ب) لاہور کے مذبح خانوں میں روزانہ اوسطا کتنے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور ان مذبح خانوں میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر اور عملہ تعینات ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی(میاں محمودالرشید):**

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈیلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ایک کمپنی (پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی) کے مذبح خانے میں گوشت کو عالمی معیار کے مطابق پراسیس کیا جاتا ہے جو کہ وٹرنری ڈاکٹرز کی زیر نگرانی حلال اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہوتا ہے اور ذبح کئے گئے ہر جانور کاAnte Mortemاور Post Mortemتربیت یافتہ ویٹرنری ڈاکٹروں کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے.

(ب) لاہور کے سلاٹرہاؤس میں روزانہ اوسطاً230بڑا(بیف) اور3700چھوٹا(مٹن) جانور ذبح کیا جاتا ہے۔نیز ٹوٹل 8کوالیفائیڈ ویٹرنری ڈاکٹرزاور283باقی عملہ تعینات ہے۔

## ڈی.جی خان ماڈل ٹاؤن کالونی کی مخدوش حالت کو بہتر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

**1222: محترمہ شاہینہ کریم:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن ڈی.جی خان سرکاری کالونی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں کے سیوریج اور سڑکوں کا حال انتہائی مخدوش اور خراب ہو چکا ہے؟

(ج) وہاں کے پارکس اجڑ کر گندگی کا ڈھیر بن چکے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کالونی کی حالات بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن ایک سرکاری کالونی ہے اور ایم سی ڈیرہ غازی خان نےTake Over کی ہوئی ہے۔

(ب) ماڈل ٹاؤن کالونی میں وقتاً فوقتاً ترقیاتی کام ہوئے ہیں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ نے سیوریج و سڑکوں اور گلیوں میں کام کئے ہیں ۔ محکمہPHED نے سیوریج سسٹم کی بحالی کے لئے متعدد کام مکمل کروائے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر محکمہ ہائی وے اور گلیوں میں تعمیراتی کام ٹف ٹائل وغیرہ بذریعہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈیرہ غازی خان مکمل کروائے جارہے ہیں ۔ایم سی ڈیرہ غازی خان جہاں بھی سیوریج کا مسئلہ ہوتا ہے وہ فوری طور پر حل کرتی ہے اور ساتھ ہی سڑکات کی دیکھ بھال بھی کرتی ہے ۔ اس وقت پہلے کی نسبت اب ماڈل ٹاؤن کالونی کی سیوریج اور سڑکوں کی حالت بہتر ہے اور گلیوں میں ٹف ٹائل لگائی جاچکی ہے۔

(ج) ماڈل ٹاؤن کالونی کے پارکس محکمہPHA ڈیرہ غازی خان کے حوالے کئے گئے ہوئے ہیں ۔جس کا جواب محکمہ ہاؤسنگ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(د) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت اس کالونی کی حالت بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں ایم سی ڈیرہ غازی خان کو ترقیاتی فنڈز دستیاب ہونے کی صورت میں مزید ترقیاتی کام کروائے گی اور ماڈل ٹاؤن کالونی کی صورتحال مزید بہتر کی جائے گی۔

## ڈی.جی خان خیابان سرور ٹاؤن کالونی کی مخدوش حالت کو بہتر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

**1223: محترمہ شاہینہ کریم:** کیاوزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خیابان سرور ٹاؤن ڈی.جی خان سرکاری کالونی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں سیوریج اور سڑکوں کے حالات انتہائی مخدوش اور خراب ہو چکے ہیں؟

(ج) وہاں کے پارکس اجڑ کر گندگی کا ڈھیر بن چکے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کالونی کے حالات بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ خیابان سرور ایک سرکاری کالونی ہے جو کہ محکمہ ہاؤسنگ نے تعمیر کی تھی۔ بعد میں یہ سرکاری کالونی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈیرہ غازی خان کے حوالے کر دی گئی تھی۔

(ب) خیابان سرور کالونی میں وقتاً فوقتاً ترقیاتی فنڈز سے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ نے سیوریج و سڑکوں اور گلیوں میں کام کئے ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیوریج سسٹم کی بحالی کے لئے متعدد کام مکمل کروائے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر محکمہ ہائی وے اور گلیوں میں تعمیراتی کام ٹف ٹائل وغیرہ بذریعہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈیرہ غازی خان مکمل کروائے گئے ہیں۔ تفصیل متعلقہ محکموں کے پاس ہے لہٰذا تفصیل اُن سے لیا جانا مناسب ہے۔

(ج) خیابان سرور کالونی کے پارکس محکمہ PHA ڈیرہ غازی خان کے حوالے کئے گئے ہیں ان کی بحالی کا کام محکمہ PHA ڈیرہ غازی خان کی ذمہ داری ہے۔

(د) خیابان سرور میں متعدد ترقیاتی کام جاری ہورہے ہیں مزید برآں تحصیل میونسپل ایڈمنیسٹریشن / میٹروپولیٹن کارپوریشن ڈی جی خان سے متعلقہ تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ دیگر محکمہ جات سے متعلق تفصیلات متعلقہ محکموں سے لیا جانا مناسب ہو گا۔

## راجن پور: گورنمنٹ لائبریریز کی تعداد اور فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

**1325: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راجن پور میں کتنی سرکاری لائبریریاں کہاں کہاں پر موجود ہیں اور ان لائبریریز کو پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے فنڈز مہیا کئے گئے تفصیل لائبریریز وار بتائی جائے؟

(ب) ان لائبریریوں میں کتنی کتابیں ہیں؟

(ج) ان لائبریریز اور کتابوں کی دیکھ بھال کا طریق کار کیا ہے اور کتنا سٹاف کب سے موجود ہے لائبریریز وائز تفصیل بتائی جائے؟

(د) ان لائبریریوں میں طلباء وطالبات کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جارہی ہے تفصیل بتائی جائے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) ضلع راجن پور میں کل لائبریریاں 3 ہیں۔

1۔ اعظم شہید لائبریری میونسپل کمیٹی جامپور پچھلے تین سال سے کوئی فنڈز مہیا نہ کئے گئے ہیں۔

2۔ الفرید لائبریری میونسپل کمیٹی راجن پور پچھلے تین سال سے کوئی فنڈز مہیا نہ کئے گئے ہیں۔

3۔ خواجہ فرید لائبریری فنکشنل نہ ہے۔

(ب) ان لائبریریوں میں درج ذیل تعداد میں کتابیں موجود ہیں۔

1۔ اعظم شہید لائبریری 500 کتابیں۔

2۔ الفرید لائبریری 2500 کتابیں۔

3۔ خواجہ فرید لائبریری 400 کتابیں۔

(ج) ان لائبریریوں میں درج ذیل تعداد میں سٹاف کتابوں اور لائبریریوں کی دیکھ بھال کے لئے موجود ہے۔

1۔ اعظم شہید لائبریری کمیٹی کی طرف سے سٹاف موجود ہے۔ 2 اہلکار عرصہ 5 سال سے تعینات ہیں۔

2۔ الفرید لائبریری کمیٹی کی طرف سے سٹاف موجود ہے 2 اہلکار عرصہ 4 سال سے تعینات ہیں۔

3۔ خواجہ فرید لائبریری کوئی سٹاف موجود نہ ہے۔

(د) ان لائبریریوں میں کرسیاں۔ ٹھنڈا پانی۔ ائیر کولر۔ اخبارات جیسی دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن سے طلباء وطالبات استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

## فیصل آباد: پی پی۔ 112 میں صفائی کے لئے تعینات ملازمین اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

**1327: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔ 112 فیصل آباد میں کتنے ملازمین صفائی کے لئے تعینات ہیں؟

(ب) ان ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان ملازمین کی ڈیوٹی کس کس کالونی، جگہ اور روڈ پر ہے؟

(د) ان ملازمین کو کتنی رقم ماہانہ ادا کی جاتی ہے؟

(ہ) اس حلقہ سے روزانہ کتنا کوڑا کرکٹ اٹھایا جاتا ہے؟

(و) اس حلقہ میں کتنی گاڑیاں ہیں جو کہ کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے ہیں ان کے نمبرز، ماڈل اور کس کس کمپنی کی ہیں یہ کب خرید کی گئی تھی؟

(ز) ان کے اخراجات تیل اور مرمت کے جنوری 2020 سے آج تک کے علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ح) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ کی ہر روڈ پر کوڑا کرکٹ پڑا ہوا ہے اس کا ذمہ دار کون کون سا آفیسر ہے اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ط) اس حلقہ کے کس کس پلاٹ سے کوڑا کرکٹ اٹھایا گیا ہے؟

**وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید):**

(الف) پی پی۔ 112 میں قریباً 389 ویسٹ ورکرز تعینات ہیں۔

(ب) یونین کونسلز کے اعتبار سے ویسٹ ورکرز کی تعیناتی کی لسٹ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ ویسٹ ورکر کا گریڈ 1، سپروائزر کا گریڈ 5 اور سینٹری انسپکٹر کا گریڈ 8 ہے۔

(ج) کوڑا کرکٹ کی پرائمری کولیکشن کے لئے ان ملازمین کی ڈیوٹی کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈیلی ویجز ملازمین کو ماہانہ کم و بیش 17,914 روپے فی کس ادا کئے جاتے ہیں تاہم چھٹی کی صورت میں تنخواہ سے کٹوتی کی جاتی ہے جبکہ مستقل ملازمین کو تنخواہیں انکی بیسک سکیل اور مدت ملازمت کے حساب سے ادا کی جاتی ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی۔ 112 سے یومیہ کم و بیش 136 ٹن کوڑا کرکٹ اٹھایا جاتا ہے۔

(و) اس حلقہ میں موجود آپریشنل وہیکلز کی تعداد، ماڈل نمبر اور کمپنی کا نام تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) تیل و مرمت کی مد میں پورے شہر کے لئے جنوری 2020 سے اب تک کے اخراجات 316.4 ملین روپے ہے جبکہ پی پی 112 میں اوسطاً 39.4 ملین روپے کے اخراجات آئے ہیں۔ چونکہ اس حلقہ کے لئے کچھ گاڑیاں مخصوص ہیں اور کچھ گاڑیاں دوسرے حلقوں میں بھی کام کرتی ہیں لہذا تیل و مرمت کے اخراجات الگ الگ نکالنا مشکل ہے۔

(ح) پی پی۔ 112 میں جانوروں کی موجودگی کی وجہ سے سالڈ ویسٹ کا حجم زیادہ ہے علاوہ ازیں میونسپل سالڈ ویسٹ کے ساتھ ساتھ سی اینڈ ڈی ویسٹ کی بھی بڑی مقدار موجود رہتی ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے مشینری اور کنٹینرز کی خریداری کے لئے حکومت سے درخواست کر رکھی ہے تاکہ شہر میں صفائی کے معیار کو آئیڈیل بنایا جاسکے تاہم ہفتے میں تین دن اضافی مشینری کے گروپس لگا کر کوڑے کے پلاٹوں کو کلیئر کروایا جاتا ہے۔

(ط) ہر حلقہ میں تعینات ویسٹ ورکرز پرائمری کولیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ پی پی 112 میں موجود ویسٹ ورکرز نہایت جانفشانی سے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاہم محدود انسانی وسائل اور بجٹ کی کمی کے باعث بعض اوقات کھلے پلاٹوں میں کوڑا کرکٹ بھر جاتا ہے جسے وقتاً فوقتاً زیرو ویسٹ آپریشن کے زریعے اضافی مشینری لگا کر کلیئر کروایا جاتا ہے۔ قریباً 6 سے 7 پلاٹ ہر ہفتے کلیئر کروائے جاتے ہیں جن کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**جناب سپیکر:** جناب عمر تنویر بٹ صاحب ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

## قواعد کی معطلی کی تحریک

**جناب عمر تنویر:** جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں:

"کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ڈاکٹر شہباز گِل کی گرفتاری اور دورانِ حراست اُن پر ہونے پر جسمانی اور ذہنی تشدد کے بارے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

**جناب سپیکر:** جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے:

"کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ڈاکٹر شہباز گِل کی گرفتاری اور دورانِ حراست اُن پر ہونے پر جسمانی اور ذہنی تشدد کے بارے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے:

"کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ڈاکٹر شہباز گِل کی گرفتاری اور دورانِ حراست اُن پر ہونے پر جسمانی اور ذہنی تشدد کے بارے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

## قرارداد

**جناب سپیکر:** محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

**ایوان کا وفاقی حکومت سے ڈاکٹر شہباز گل کی غیر قانونی گرفتاری اور دوران حراست ہونے والے تشدد کی مذمت اور بے بنیاد مقدمے کو فی الفور ختم کرنے کا مطالبہ**

**جناب عمر تنویر:** جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں:

"کہ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈاکٹر شہباز گل کی ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمہ میں گرفتاری اور دوران حراست ان پر ہونے والے جسمانی اور ذہنی تشدد کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ نیز یہ ایوان ڈاکٹر شہباز گل سے ان مشکل حالات سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہوں کہ ان پر ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

**جناب سپیکر:** جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے:

"کہ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈاکٹر شہباز گل کی ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمہ میں گرفتاری اور دوران حراست ان پر ہونے والے جسمانی اور ذہنی تشدد کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ نیز یہ ایوان ڈاکٹر شہباز گل سے ان مشکل حالات سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہوں کہ ان پر ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے:

"کہ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈاکٹر شہباز گل کی ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمہ میں گرفتاری اور دوران حراست ان پر ہونے والے جسمانی اور ذہنی تشدد کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ نیز یہ ایوان ڈاکٹر شہباز گل سے ان مشکل حالات سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہوں کہ ان پر ایک جھوٹے اور بے بنیاد مقدمے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

**جناب سپیکر:** آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا لہٰذا اجلاس کل بروز بدھ 17۔اگست 2022 دوپہر 12:30 تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

---